Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI Postal Registration No. RN/256/2018-20

روزنامہ تنظیم نیوز رانچی

तनीम न्यूज़ दैनिक रांची Taneem News

TN No.01
تنظیم نیوز
جھارکھنڈ کی
مقبول روزنامہ

'وَن نیشن، وَن الیکشن' بل لوک سبھا میں پیش، حمایت میں 269 اور خلاف میں پڑے 198 ووٹ

وزیر داخلہ امت شاہ سے مشورہ کے بعد وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے لوک سبھا اسپیکر سے 'وَن نیشن، وَن الیکشن' بل کو صلاح و مشورہ کے لیے جے پی سی کے پاس بھیجنے کی گزارش کی جسے منظوری مل گئی

نئی دہلی 17 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں آج 'وَن نیشن، وَن الیکشن' یعنی 'ایک ملک، ایک انتخاب' کو لے کر زبردست سرگرمی دیکھنے کو ملی۔ لوک سبھا میں اس بل کی اپوزیشن پارٹی لیڈران نے سخت مخالفت کی، لیکن ووٹنگ کے بعد یہ ایوان زیریں میں پیش کیا گیا۔ 'وَن نیشن، وَن الیکشن' بل سے متعلق لوک سبھا میں جب ووٹنگ ہوئی تو اس کی حمایت میں 269 اراکین پارلیمنٹ نے ووٹ کیا، جبکہ اس کے خلاف 198 اراکین پارلیمنٹ کے ووٹ پڑے۔ بعد ازاں مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال کی گزارش پر بل کو جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے پاس بھیج دیا گیا ہے۔ دراصل مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے مشورہ کے بعد مرکزی وزیر قانون میگھوال نے

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے 'وَن نیشن، وَن الیکشن' بل کو وسیع صلاح و مشورہ کے لیے پارلیمنٹ کی جوائنٹ کمیٹی کے پاس بھیجنے کی گزارش کی تھی۔ اس گزارش کو لوک سبھا اسپیکر کی منظوری مل گئی۔ حالانکہ اس بل کو پاس کرنے کے لیے جو دو تہائی اکثریت چاہیے تھی، وہ حکمراں طبقہ کو حاصل نہیں ہوئی۔ لوک سبھا میں اس بل سے متعلق ہوئی ووٹنگ میں مجموعی طور پر 461 ووٹ پڑے اور اکثریت کے لیے 307 ووٹ چاہیے تھے، لیکن اسے 44 ووٹ کم ملے۔ یہی وجہ ہے کہ کانگریس رکن پارلیمنٹ منکم ٹیگور نے 'وَن نیشن، وَن الیکشن' کی تجویز کو ناکام قرار دیا۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 'وَن نیشن، وَن الیکشن' بل پر بحث کے دوران لوک سبھا میں اپنا واضح نظریہ بیان کیا۔ امت شاہ نے کہا کہ "جب یہ آئین ترمیمی بل کابینہ کے پاس بحث میں آیا تھا تبھی وزیر اعظم نے ہی کہا تھا کہ اسے جے پی سی کو دینا چاہیے۔ اس پر سبھی سطح پر تفصیلی گفتگو ہونی چاہیے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "اس وجہ سے ہی مجھے لگتا ہے کہ اس میں ایوان کا زیادہ وقت خرچ کیے بغیر اگر وزیر محترم کہتے ہیں۔

وفاق کے خلاف ون نیشن ون الیکشن بل: اپوزیشن

نئی دہلی، 17 دسمبر (یو این آئی) حزب اختلاف کے اراکین کی شدید مخالفت کے درمیان حکومت نے آج لوک سبھا میں ملک بھر میں بیک وقت انتخابات کرانے کا بل پیش کیا وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے آئین (129 ویں) ترمیمی بل 2024 اور یونین ٹیریٹری لاز (ترمیمی) بل 2024 پیش کیا کانگریس کے منیش تیواری نے بل کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری جمہوریت اور وفاقی ڈھانچے کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں وفاقیت کا نظام ہے اور یہ بل آئین کے اس نظام کے مکمل خلاف ہے۔ سماج وادی پارٹی کے دھرمیندر یادو نے بل کی مخالفت کی اور اسے آئین کی بنیادی روح کے خلاف قرار دیا۔ انہوں نے ان بلوں کو آمریت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے حکومت سے انہیں واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

جھارکھنڈ کا 1.36 لاکھ کروڑ روپے کا بقایا

وزیر اعلیٰ نے بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ سے اپیل کی، آواز اٹھائیں

رانچی 17 دسمبر (نمائندہ) ریاستی وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے جھارکھنڈ حکومت کے 1.36 لاکھ کروڑ روپے کے واجبات کو ادا کرنے سے مرکزی حکومت کے انکار پر بی جے پی کے اراکین پارلیمنٹ سے اپیل کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا ہے۔ یہ بقایا رقم جھارکھنڈ کی ترقی کے لیے بالکل ضروری ہے۔ لاس میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ کا مرکزی حکومت پر کوئی واجبات نہیں ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ پیر کو لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں مرکزی حکومت نے کہا کہ جھارکھنڈ کا مرکزی حکومت پر کوئی واجبات نہیں ہے۔ رائلٹی کے 1.36 لاکھ کروڑ روپے بقایا نہیں ہیں۔ مرکزی حکومت کے اس جواب کے بعد اس معاملے کو لے کر مرکز اور ریاست کے درمیان تنازعہ بڑھنے کا امکان ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جھارکھنڈ کے لیے یہ ایک بڑا مسئلہ ہے، جس میں برسوں سے کہا جا رہا ہے کہ مرکزی حکومت پر 1.36 لاکھ کروڑ روپے کی رائلٹی واجب الادا ہے، جسے واپس کیا جانا چاہیے۔ معلومات کے مطابق، آزاد رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے لوک سبھا میں یہ سوال اٹھایا تھا۔

شیئر بازار میں پھر کہرام، سینسیکس میں 1000 پوائنٹس سے زیادہ گراوٹ

نئی دہلی 17 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی شیئر بازار میں منگل کو زبردست گراوٹ دیکھنے کو ملی۔ دوپہر ایک بجے تک کے کاروبار میں سینسیکس 1000 پوائنٹس اور نفٹی 250 پوائنٹس تک گر گیا۔ اس گراوٹ کے ساتھ سینسیکس 81 ہزار اور نفٹی 24500 پوائنٹس سے نیچے آ گیا۔ ریلائنس انڈسٹریز اور ایچ ڈی ایف سی بینک جیسے بلیو چپ شیئروں میں بکوالی دیکھنے کو ملی۔ بازار میں آئی اس گراوٹ سے سرمایہ کاروں کو 2 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے۔ 30 شیئروں والے بلیو چپ پیک میں ریلائنس انڈسٹریز،

سرمایہ کاروں کو 2 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان

بھارتی ایئرٹیل، بھیلے، لارسن اینڈ ٹربو، بجاج فنسرو، ایچ ڈی ایف سی بینک، جے ایس ڈبلیو اسٹیل اور ٹائٹن میں سب سے زیادہ گراوٹ دیکھی گئی۔ وہیں ٹاٹا موٹرس، اڈانی پورٹس، ٹیک مہندرا، ایچ سی ایل ٹکنالوجی اور ہندوستان یونیلیور ہرے نشان میں تھے۔ اوور آل مارکیٹ میں گراوٹ کے باوجود براڈر مارکیٹ میں معمولی کمزوری درج کی جا رہی ہے۔ اس میں بی ایس ای مڈکیپ اور بی ایس ای اسمال کیپ انڈیکس میں معمولی اضافہ دکھائی دے رہا ہے جو کہ مڈ اور اسمال کیپ شیئروں میں چنندہ دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس درمیان گلوبل مارکیٹ سے ملا جلا ردعمل دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک اور ریلائنس انڈسٹریز میں بھاری گراوٹ دیکھنے کو مل رہی ہے جبکہ نفٹی انڈیکس پر اڈانی پورٹس اور ٹاٹا موٹرس میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔

'بنگلہ دیش کے ہندوؤں اور عیسائیوں کے ساتھ کھڑے ہوں'

نئی دہلی 17 دسمبر (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی اور پارٹی کے کئی دیگر اراکین پارلیمنٹ نے آج بنگلہ دیش میں ہندو طبقہ و دیگر اقلیتوں پر ہو رہے مظالم کے خلاف پارلیمنٹ احاطہ میں آواز اٹھائی۔ منگل کے روز پارلیمنٹ احاطہ میں بھی احتجاجی مظاہرہ کیا اور بنگلہ دیشی ہندوؤں کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ 'بنگلہ دیش کے ہندوؤں اور عیسائیوں کے ساتھ کھڑے ہوں' لکھا بیگ لے کر پارلیمنٹ پہنچیں پرینکا گاندھی۔ پرینکا گاندھی اور دیگر کانگریس لیڈران پارلیمنٹ احاطہ میں

لکھا بیگ لے کر پارلیمنٹ پہنچیں پرینکا گاندھی

ایک خاص بیگ لیے ہوئے نظر آئے۔ اس بیگ پر 'بنگلہ دیش کے ہندوؤں اور عیسائیوں کے ساتھ کھڑے ہوں' لکھا ہوا تھا۔ پرینکا گاندھی کے ساتھ ساتھ دیگر پارٹی لیڈران پارلیمنٹ احاطہ میں 'مکر دوار' کے قریب جمع ہوئے اور 'مرکزی حکومت جواب دو' کے ساتھ ساتھ 'وی وانٹ جسٹس' کا نعرہ لگاتے نظر آئے۔ بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے خلاف ہو رہے مظالم کو لے کر پارلیمنٹ احاطہ میں ہوئے اس مظاہرہ کی ویڈیو کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر شیئر بھی کی ہے۔ اس ویڈیو کے ساتھ پوسٹ میں لکھا ہے کہ "بنگلہ دیش میں اقلیتوں، ہندوؤں اور عیسائیوں پر مظالم کے واقعات لگاتار سامنے آ رہے ہیں۔ لیکن مودی حکمت اس معاملے میں خاموش ہے، کوئی قدم نہیں اٹھا رہی۔" پوسٹ میں مزید لکھا گیا ہے۔

مودی کا جے پور دورہ، 40 ہزار کروڑ کا دیا تحفہ

نئی دہلی 17 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم مودی راجستھان کے دورے پر پہنچے ہیں۔ جہاں وہ راجستھان حکومت کے پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس دوران راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما بھی وزیر اعظم کے ساتھ موجود ہیں۔ اس دوران ایم پی سی ایم موہن لال یادو بھی اسٹیج پر موجود تھے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا کہ آج کا جشن حکومت کے ایک سال مکمل ہونے تک محدود نہیں ہے، یہ راجستھان کی روشنی کا جشن بھی ہے، یہ راجستھان کی ترقی کا جشن بھی ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ یہ ایک غیر معمولی واقعہ ہے۔ یہ ایک سال کا جشن ہے لیکن آنے والی صدیوں کا روشن مستقبل آج اس پلیٹ فارم سے لکھا جا رہا ہے۔ اس پروجیکٹ میں چمبل کے پانیوں اور اس کی معاون ندیوں جیسے پاروتی، کالیسندھ، بناس، بن گنگا کو آپس میں جوڑا جائے گا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ بی جے پی کی پالیسی تنازعہ کی نہیں بلکہ بات چیت کی ہے۔ ہم تعاون پر یقین رکھتے ہیں، مخالفت پر نہیں۔ ہم حل پر یقین رکھتے ہیں، رکاوٹ پر نہیں۔

سپریم کورٹ دہلی حکومت پر برہم، چیف سیکرٹری کو طلب

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے پیر کو نیشنل کیپیٹل ریجن (این سی آر) میں ماحولیاتی مسائل سے متعلق ایم سی مہتا کیس کی سماعت کی۔ اس دوران سپریم کورٹ نے دہلی حکومت کو شہر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ رولز 2016 کی تعمیل نہ کرنے پر سخت سرزنش کی۔ لائیو لا رپورٹ کے مطابق جسٹس ابھے ایس۔ جسٹس اوکا اور منموہن کی بنچ نے کہا کہ دہلی حکومت چیف سکریٹری کو میٹنگ کرنے اور شہر میں روزانہ پیدا ہونے والے ٹھوس کچرے کے اعداد و شمار جمع کرنے کے اپنے حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ بنچ نے خبردار کیا کہ اگر 18 دسمبر تک تعمیل رپورٹ پیش نہیں کی۔

غازی آباد میں دھرم سنسد کی اجازت نہیں ملی، اب تین دن تک دوسری ریاست میں ہوگی، تاریخ اور جگہ کا اعلان

اتر پردیش 17 دسمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے غازی آباد میں شری پنچ جونا اکھاڑہ کے مہامنڈلیشور یتی نرسمہانند کے مندر شیو شکتی دھام میں ہونے والی مجوزہ دھرم سنسد کو اجازت نہ ملنے پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں یتی نرسمہانند نے بتایا کہ 21,20,19 دسمبر کو ہری دوار کے بھیرو گھاٹ پر دھرم سنسد ہوگی۔ اس سے پہلے، سپریم کورٹ نے پیر کو کچھ سابق نوکر شاہوں اور سماجی کارکنوں سے کہا جنہوں نے غازی آباد، اتر پردیش میں منعقد ہونے والی 'دھرم سنسد' کے خلاف درخواست دائر کی تھی، اسے فوری طور پر فہرست میں لانے کے لیے ای میل بھیجیں۔ درخواست میں 'مسلمانوں کی نسل کشی' کا مطالبہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

ٹوٹ گیا 6 ماہ کا ریکارڈ، ہندوستانی بینکوں کا خسارہ

نئی دہلی 17 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی بینک نظام کو اس وقت نقدی بحران کا سامنا ہے۔ آر بی آئی کے ذریعہ کرنسی استحکام بنائے رکھنے اور کمپنیوں کے ایڈوانس ٹیکس ادائیگی کے سبب یہ بحران مزید بڑھ گیا ہے۔ پیر کے روز تک بینکنگ سسٹم کا نقدی خسارہ 5.1 ٹریلین روپے (تقریباً 7.17 بلین ڈالر) تک پہنچ گیا، جو کہ 24 جون 2024 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ ماہرین معیشت کے مطابق نقدی خسارہ آر بی آئی کے ذریعہ اٹھائے گئے اقدام کا نتیجہ ہے۔ آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک لمیٹڈ کی ایک رپورٹ بتاتی ہے کہ آر بی آئی نے اکتوبر 2024 سے ڈالر کی خالص فروخت شروع کی تھی، جس سے نقدی فراہمی پر دباؤ بڑھا۔ آر بی آئی نے یہ قدم روپیہ کو مستحکم کرنے کے لیے اٹھایا، جو جنگل کو 84.9337 فی ڈالر کے ریکارڈ نچلی سطح تک گر گیا۔

مدھیہ پردیش: اجین میں مسجد اور مندر کے درمیان غیر قانونی تجاوزات پر سخت سیکورٹی کے درمیان چلا بلڈوزر

مدھیہ پردیش کے اجین میں ایک بار پھر بلڈوزر کارروائی کے ذریعہ غیر قانونی تجاوزات کو منہدم کر دیا گیا ہے۔ دراصل مشہور چامنڈا ماتا مندر کے قریب واقع ایک مسجد کے پاس ہو رہے غیر قانونی تعمیر کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی ایک ہندو تنظیم کی شکایت پر کی گئی ہے۔ ہندو تنظیم نے اپنی شکایت میں بتایا تھا کہ مندر اور مسجد کے درمیان میں دکانوں اور گوداموں کی غیر قانونی تعمیر ہو رہی ہے جسے فوری طور پر ہٹایا جانا چاہیے۔ شکایت ملنے کے فوراً بعد میونسپل کارپوریشن کے افسران کی ایک ٹیم جائے وقوع پر جا کر تحقیق کی، ٹیم نے شکایت کو درست پایا۔ تحقیق کے بعد میونسپل کارپوریشن کی ٹیم

نے بلڈوزر کے ذریعہ غیر قانونی تعمیرات کو زمین دوز کر دیا۔ بلڈوزر کارروائی کے دوران پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی، تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ واضح ہو کہ 'ہندو جاگرن منچ' نے میونسپل کارپوریشن اور پولیس انتظامیہ سے غیر قانونی تعمیرات کے حوالے سے شکایت کی تھی۔ ساتھ ہی تنظیم کے کارکنان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم بھی ایک ویڈیو پوسٹ کیا تھا جس میں انہوں نے غیر قانونی تعمیرات کو لے کر ناراضگی کا اظہار کیا تھا اور انتظامیہ سے اسے ہٹانے کی مانگ کی تھی۔ ساتھ ہی تنظیم نے ویڈیو کے ذریعہ یہ بھی پیغام دیا تھا کہ اگر تجاوزات نہیں ہٹائے گئے تو وہ لوگ اس کے خلاف ایک بڑی تحریک چلائیں گے۔ حالانکہ اس معاملے میں تنظیم کو وہاں کے لوگوں کی مدد بھی حاصل تھی۔ قابل ذکر ہے کہ جس غیر قانونی تعمیر کو منہدم کیا گیا ہے اس کی تعمیر وہ ایک پروہت نامی ایک تاجر کر رہا تھا۔ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کئی دفعہ نوٹس جاری کیا جا چکا تھا۔ اس کے باوجود بھی وہ ایک

حج ٹرینرز کے انتخاب کے لیے آن لائن درخواست دینے کی تاریخ میں توسیع

نئی دہلی: حج بیت اللہ 2025 کے لیے منتخب عازمین حج کو حج کے ارکان و مسائل، دوران حج سعودی عربیہ کے مقدس شہر مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں دوران قیام پیش آنے والے معاملات اور صحت و سلامتی سے وابستہ ہدایات کی معلومات فراہم کرنے کے پیش نظر حج ٹرینرز کے انتخاب کے لیے مطلوبہ آن لائن درخواست جمع کرنے کی مدت 22 دسمبر 2024 تک بڑھا دی گئی ہے۔

اس سلسلے میں دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکیوٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی کی جانب سے فراہم اطلاع کے مطابق دہلی کے لیے اب تک کل 19 درخواستیں موصول ہوئیں ہیں۔ حج ٹرینرز کے لیے متعین ضابطے کے مطابق دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کو دہلی سے حج بیت اللہ کے لیے منتخب عازمین کی ٹریننگ کے لیے کم سے کم 20 حج ٹرینرز کی ضرورت ہے۔

بمراہ، آکاش دیپ نے فالو آن کا خطرہ ٹال دیا

بھارت نے 9 وکٹوں پر 252 رن بنائے

برسبین، 17 دسمبر۔ گابا گراؤنڈ پر بارڈر گواسکر ٹرافی کے تحت کھیلے جا رہے تیسرے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن آکاش دیپ اور جسپریت بمراہ کے درمیان آخری وکٹ کے لیے 39 رن کی ناباد شراکت کی وجہ سے بھارت نے فالو آن کا خطرہ ٹل گیا ہے۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر بھارت نے 9 وکٹوں پر 252 رن بنا لیے تھے۔ آکاش دیپ 27 اور جسپریت بمراہ 10 رن بنا کر ناٹ آؤٹ ہیں۔ پہلی اننگز کی بنیاد پر بھارت اب بھی آسٹریلیا سے 193 رن پیچھے ہے۔ آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز میں 445 رن بنائے تھے۔ کے ایل راہل (84) اور رویندر جڈیجہ (77) نے بھی بھارت کی جانب سے شاندار نصف سنچریاں بنائیں۔ بھارت کی پہلی اننگز کا آغاز بارش کی وجہ سے خراب رہا اور مچل اسٹارک نے اننگز کی دوسری ہی گیند پر یاشاسوی جیسوال (04) کو پیچ دے کر بھارت کو پہلا جھٹکا دیا۔ شبمن گل بھی کچھ خاص نہ کر سکے اور صرف 1 رن بنانے کے بعد اسٹارک کا دوسرا شکار بن گئے۔ ویرات کوہلی ایک بار پھر ناکام رہے اور صرف 3 رن بنانے کے بعد ہیزل ووڈ کا شکار بن گئے۔ اس کے بعد پنت اور راہل نے بھارت کی اننگز کو آگے بڑھایا۔ پنت (09) کو 44 کے مجموعی سکور پر پیٹ کمنز نے اپنا شکار بنایا۔ کپتان روہت شرما کی خراب فارم کا سلسلہ جاری رہا اور وہ 74 کے مجموعی اسکور پر صرف 10 رنز بنانے کے بعد پیٹ کمنز کا شکار بن گئے۔ جڈیجہ اور کے ایل راہل نے ہندوستان کی اننگ کو سنبھالا۔ یہاں سے رویندر جڈیجہ اور کے ایل راہل نے مل کر چھٹی وکٹ کے لیے 67 رنز کی شراکت قائم کی، جس سے ہندوستان کے اسکور کو 140 سے آگے لے گئے۔ 141 کے مجموعی اسکور پر کے ایل راہل کو نیتھن لیون نے پویلین بھیج دیا۔ راہل نے 8 چوکوں کی مدد سے 139 گیندوں پر 84 رنز کی شاندار نصف سنچری کھیلی۔ جڈیجہ-ریڈی نے ساتویں وکٹ کے لئے 53 رن کی شراکت داری کی۔ راہل کے آؤٹ ہونے کے بعد رویندر جڈیجہ اور نتیش ریڈی نے ساتویں وکٹ کے لیے 53 رنز کی شاندار شراکت داری کی اور بھارت کے اسکور کو 200 کے قریب پہنچا دیا، تاہم پیٹ کمنز نے 194 کے مجموعی سکور پر نتیش کو بولڈ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ نتیش نے 61 گیندوں کا سامنا کیا اور 16 رنز بنائے۔ 201 کے مجموعی سکور پر اسٹارک نے محمد سراج (01) کو آؤٹ کر کے بھارت کو آٹھواں جھٹکا دیا۔ 213 کے مجموعی اسکور پر جڈیجہ 77 رنز کی عمدہ نصف سنچری کھیلنے کے بعد پیٹ کمنز کا شکار بن گئے۔ آکاش دیپ اور جسپریت بمراہ نے فالو آن کا خطرہ ٹال دیا۔ جڈیجہ کے آؤٹ ہونے کے بعد بھارت کو فالو آن بچانے کے لیے 33 رنز درکار تھے اور آکاش دیپ اور بمراہ کی آخری جوڑی میدان میں موجود تھی۔ آسٹریلیا کی باؤلنگ کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا کہ بھارت کا فالو آن کھیلنا یقینی ہے، لیکن اس آخری جوڑی کے ذہن میں کچھ اور ہی چل رہا تھا، جیسے ہی بمراہ نے آتے ہی پیٹ کمنز کی گیند پر چھکا لگا کر اپنے ارادوں کا اظہار کیا۔ آکاش دیپ نے بھی محتاط انداز میں کھیلنا شروع کر دیا۔ ان دونوں نے مل کر نہ صرف بھارت کو فالو آن سے بچایا بلکہ اپنی وکٹ بھی بچائی۔ فالو آن بچانے کے بعد آکاش دیپ نے پیٹ کمنز کی گیند پر لمبا چھکا بھی لگایا جس کی وجہ سے ڈریسنگ روم میں بیٹھے ویرات کوہلی خوشی سے اچھل پڑے۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر بھارت نے 9 وکٹوں پر 252 رن بنا لیے تھے۔ بمراہ اور آکاش دیپ نے اب تک دسویں وکٹ کے لیے 39 رن جوڑے ہیں۔ آکاش دیپ 27 رن پر ناٹ آؤٹ ہیں اور بمراہ 10 رن پر ناٹ آؤٹ ہیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے پیٹ کمنز نے 4، مچل اسٹارک نے 3، جوش ہیزل ووڈ اور نیتھن لیون نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔ آسٹریلیا نے پہلی اننگز میں 445 رن بنائے، ہیڈ اور اسمتھ کی سنچری۔ اس سے قبل ٹریوس ہیڈ اور اسٹیو اسمتھ کی سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا نے یہاں گابا گراؤنڈ میں بارڈر-گاوسکر ٹرافی کے تحت کھیلے جا رہے تیسرے ٹیسٹ میچ میں اپنی پہلی اننگز میں 445 رن بنائے۔ ہیڈ نے 152 رنز کی شاندار سنچری اور اسمتھ نے 101 رنز کی شاندار سنچری کھیلی۔ ان دونوں کے علاوہ ایلکس کیری نے نصف سنچری اسکور کرتے ہوئے 70 رنز بنائے۔ بھارت کی جانب سے جسپریت بمراہ نے 6، محمد سراج نے دو اور آکاش دیپ، نتیش ریڈی نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔

بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی مہاراشٹر کی سب سے کم عمر کھلاڑی بنیں انیکا

نئی دہلی: صرف 14 سال کی عمر میں "گولڈن گرل آف پونے" کے نام سے مشہور انیکا دوبے نے ایک غیر معمولی حصولیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے فروری 2025 میں ہانگ کانگ میں ہونے والی ایشین اسکواش ٹیم چیمپئن شپ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ اس کامیابی سے وہ مہاراشٹر کی سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئی ہیں جنہوں نے اس طرح کے باوقار بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ انیکا کا اس مقام تک پہنچنا کسی ترغیب سے کم نہیں ہے۔ تین قومی خطاب اپنے نام کرنے کے ساتھ وہ مہاراشٹر کے پونے کی سب سے کامیاب جونیئر اسکواش کھلاڑی بن گئی ہیں، جس نے نئے ریکارڈ بنائے اور دوسروں کے لیے راہ ہموار کی۔ کھیل کے تئیں ان کی لگن، نظم وضبط اور محنت ان کے ہر میچ میں ظاہر ہوتی ہے، جس نے انہیں ہندوستان کے روشن ترین نوجوان ٹیلنٹ میں سے ایک کے طور پر قائم کیا ہے۔ انیکا نے کہا، "بھارت کے لیے کھیلنا ایک خواب پورا ہونے جیسا ہے۔ اپنے ملک کی نمائندگی کرنا اور سالوں سے کی گئی سخت محنت کو ظاہر کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔" ان کے کوچ ابھینو سنہا ان کے سفر میں رہنمائی کی قوت رہے ہیں۔ اپنے پرسکون رویے اور تیز حکمت عملی کی بصیرت کے لیے جانے جانے والے ابھینو نے انیکا کو ایک اچھی گول کھلاڑی میں تبدیل کیا ہے جو عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ ابھینو نے کہا، "انیکا کی کامیابی ان کی محنت اور عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ وہ مرکوز، بے خوف اور ہمیشہ سیکھنے کے لیے بے چین رہتی ہے۔" ہانگ کانگ کی طرف دیکھتے ہوئے فروری 2025 کے قریب آتے ہی انیکا ایشین ٹیم چیمپئن شپ کے لیے سخت تربیت کر رہی ہیں۔ وہ بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کی ذمہ داری کو سنجیدگی سے لیتی ہیں اور اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

نیوزی لینڈ نے جیت کے ساتھ ٹم ساؤتھی کو الوداع کہا

ہیملٹن: نیوزی لینڈ نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میں 423 رن بنا کر فتح کے ساتھ اپنے لیجنڈ کھلاڑی ٹم ساؤتھی کو الوداع کہہ دیا۔ اس میچ میں نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 347 رن بنائے جس کے جواب میں انگلینڈ کی پہلی اننگ 143 رن پر سمٹ گئی۔ پہلی اننگ کی بنیاد پر نیوزی لینڈ کو 204 رن کی برتری حاصل ہو گئی۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ نے اپنی دوسری اننگ میں 453 رن بنائے اور انگلینڈ کو 657 رن کا ہدف دیا۔ 657 رن کے ہدف کا تعاقب کرنے آئی انگلش ٹیم تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن صرف 18 رن پر دو وکٹیں گنوا بیٹھی۔ انگلینڈ نے چوتھے دن اپنی اننگ 18/2 پر دوبارہ شروع کی۔ جیکب بیتھل اور جو روٹ نے باؤنڈری لگائی اور تیزی سے رن بنائے۔ دونوں نے تیسری وکٹ کے لیے 104 رن کی شراکت قائم کی۔ سینٹنر نے 122 کے مجموعی اسکور پر ایل بی ڈبلیو کر کے روٹ کی اس شراکت کو توڑا۔ روٹ نے 54 رن کی شاندار نصف سنچری کھیلی۔ 133 کے مجموعی اسکور پر ہیری بروک (01) کو ولیم اوورک نے پویلین بھیج دیا۔ ٹم ساؤتھی نے جیکب بیتھل کی شاندار اننگ کا خاتمہ 166 کے اسکور پر کیا۔ بیتھل نے 76 رن کی نصف سنچری اننگ کھیلی۔ اس کے بعد انگلینڈ کی وکٹیں وقفے وقفے سے گرتی رہیں اور پوری ٹیم 234 رن پر ڈھیر ہو گئی اور نیوزی لینڈ نے یہ میچ 423 رنوں سے جیت لیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے مچل سینٹنر نے سب سے زیادہ 4 وکٹیں حاصل کیں۔ میٹ ہنری اور ٹم ساؤتھی نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں اور ولیم اوورک نے 1 وکٹ حاصل کی۔ مچل سینٹنر کو مین آف دی میچ اور ہیری بروک کو مین آف دی سیریز چنا گیا۔ انگلینڈ نے تین میچوں کی یہ سیریز 1-2 سے جیت لی۔ میچ اس وقت کچھ جذباتی ہو گیا جب ساؤتھی نے میچ کے بعد اسٹمپ اکھاڑ پھینکے اور نیوزی لینڈ کی ٹیم کو واپس پویلین میں لے گئے۔ گراؤنڈ پر موجود شائقین نے تالیوں کی گرج سے ان کا استقبال کیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ٹم ساؤتھی کا یہ آخری ٹیسٹ میچ تھا، وہ اس ٹیسٹ میچ کے بعد ہی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر چکے تھے۔ وہ اپنے سابق ساتھی اور انگلینڈ کے ہیڈ کوچ برینڈن میک کولم سے ملے اور دونوں نے ایک دوسرے کو گلے لگایا۔ نیوزی لینڈ اور انگلینڈ نے اپنے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میچ مکمل کیے اور سلسلہ کو بالترتیب چوتھے اور چھٹے نمبر پر ختم کیا۔

نیوزی لینڈ کے کین ولیمسن کی سنچری

کین ولیمسن (۱۵۶)، ڈیرل مچل (۶۰)، مچیل سینٹنر (۴۹ رن) اور ٹام بلنڈل (ناٹ آؤٹ ۴۴ رن) کی اچھی بلے بازی کے بعد نیوزی لینڈ نے پیر کو تیسرا ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ۶۵۸ رن کا بڑا ہدف دیتے ہوئے دوسری اننگز میں ۱۸ رن کے اسکور پر ۲ وکٹ حاصل کر کے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ ہملٹن میں پیر کو نیوزی لینڈ نے اتوار کے اسکور ۳ وکٹ پر ۱۳۶ رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ کین ولیمسن اور راچن رویندر کی جوڑی نے چوتھے وکٹ کے لیے ۱۰۷ رن جوڑے۔ میتھیو پوٹس نے راچن رویندر (۴۴) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے ڈیرل مچل نے چارج سنبھال لیا۔ ڈیرل مچل (۶۰ رن) کو جیکب بیتھل نے آؤٹ کیا۔ گلین فلپس ۳ رن اور مچیل سینٹنر ۴۹ رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ کین ولیمسن نے ۲۰۴ گیندوں پر ۱۵۶ رن کی شاندار اننگز کھیلی، جس کے دوران ۲۰ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ نیوزی لینڈ نے ۱۰۱٫۴ اوورز میں ۴۵۳ رن بنائے اور پہلی اننگز کی بنیاد پر ۲۰۴ رن کی برتری کے ساتھ انگلینڈ کو جیت کے لیے ۶۵۸ رن کا ہدف دیا گیا۔ انگلینڈ کی جانب سے جیکب بیتھل نے ۳، بین اسٹوکس اور شعیب بشیر نے ۲-۲ وکٹ حاصل کئے۔ میتھیو پوٹس، گس ایٹکنسن اور جو روٹ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ہیرس شیلڈ کرکٹ کا سہ روز فائنل مقابلوں کا آغاز

ممبئی: انجمن اسلام سی ایس ایم ٹی اور ماڈرن انگلش ہائی اسکول چمبور کے درمیان پیر سے چرچ گیٹ پر واقع برابورن اسٹیڈیم میں ہیرس شیلڈ کرکٹ ٹورنامنٹ کے سہ روزہ فائنل میچ کا آغاز ہوا۔ ٹاس جیت کر انجمن اسلام نے پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ انجمن اسلام کی ٹیم نے ۹۷٫۱ اوور میں ۱۰ وکٹوں کے نقصان پر ۴۶۷ رن بنائے۔ محمد حمزہ خان نے ۱۲۴ بال پر ۱۰ چوکوں کی مدد سے سب سے زیادہ ۹۴ رن اور شاہد خان نے ۴ چوکوں کی مدد سے ۶۰ گیندوں پر ۵۰ رن شاندار رن بنائے۔ ماڈرن انگلش اسکول کی ٹیم کی جانب سے دووان جوہن پوترا نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲۵٫۱ اوور میں ۷۱ رن دے کر ۴ وکٹیں حاصل کیں۔ انجمن اسلام کے کوچ عابد خان نے بتایا کہ "سہ روزہ فائنل میچ کے دوسرے دن ماڈرن انگلش ہائی اسکول ۸۰ اوور میں رن بنائے گی جبکہ تیسرے دن دونوں ٹیمیں ۴۰-۴۰ اوور وں کا میچ کھیلیں گی۔ اس دن فائنل میچ کے جیت اور ہار کا فیصلہ ہوگا۔"

آئی سی سی ون ڈے اور ٹی 20 رینکنگ میں تیسرے مقام پر پہنچیں اسمرتی

نئی دہلی: ہندوستان کی اسٹائلش اوپنر اسمرتی مندھانا آئی سی سی خواتین کی ون ڈے اور ٹی 20 بیٹنگ رینکنگ میں ٹاپ تھری میں پہنچ گئی ہیں۔ گزشتہ ہفتے آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کے خلاف شاندار پرفارمنس کے بعد مندھانا ون ڈے رینکنگ میں تین مقام آگے بڑھ کر دوسرے اور ٹی 20 رینکنگ میں ایک مقام اوپر پہنچ کر تیسرے نمبر پر آ گئی ہیں۔ ون ڈے رینکنگ میں جنوبی افریقہ کی لورا وولوارٹ پہلے اور ٹی ٹوئنٹی میں آسٹریلیا کی بیتھ موونی پہلے نمبر پر ہیں۔ بائیں ہاتھ کی بلے باز مندھانا نے پرتھ میں آسٹریلیا کے خلاف آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ سیریز کے فائنل میچ میں 105 اور ممبئی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے پہلے میچ میں 54 رن بنائے، جو تازہ ترین رینکنگ اپ ڈیٹ کی جھلکیاں ہیں، جس نے یہ بھی دیکھا۔ پوچیفسٹروم میں جنوبی افریقہ اور بھارت اور انگلینڈ کے درمیان آخری ون ڈے میں کارکردگی کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں انگلینڈ کے اوپنر ٹیمی بیومونٹ دو درجے اوپر پہنچ کر 11 ویں نمبر پر آ گئے ہیں، انہوں نے ناقابل شکست 65 رنز بنا کر جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز 1-2 سے جیت لی ہے، اور ہندوستان کی ہارلین دیول 9 درجے ترقی کر کے 64 ویں نمبر پر آ گئی ہیں، جبکہ آسٹریلیا کی تین کھلاڑیوں نے اپنی ٹیم کی 3-0 سے جیت کے بعد قابل ذکر فائدہ اٹھایا۔ ایشلے گارڈنر پرتھ میں 50 رنز بنانے کے بعد ایک درجہ ترقی کے بعد 16 ویں نمبر پر آ گئی ہیں، تاہلیا میک گرا ناقابل شکست 56 رنز بنانے کے بعد 32 ویں سے 24 ویں اور اینابیل سدرلینڈ 15 درجے ترقی کے بعد 29 ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ گارڈنر بھی 30 رنز کے عوض پانچ وکٹوں کے ساتھ بولنگ رینکنگ میں کیریئر کی بہترین تیسری پوزیشن پر دو درجے اوپر پہنچ گئے ہیں اور آل راؤنڈرز کی فہرست میں چوتھے سے دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ سدرلینڈ بولنگ رینکنگ میں ٹاپ 20 میں ہیں۔ اس فہرست میں ترقی کرنے والے دیگر کھلاڑیوں میں جنوبی افریقہ کی ماریزان کیپ بھی شامل ہیں جنہوں نے 24 رنز کے عوض تین وکٹیں حاصل کیں اور دو درجے ترقی کر کے چوتھے نمبر پر پہنچ گئیں۔ انگلینڈ کی تینوں چارلی ڈین (دو مقام سے ساتویں نمبر پر)، لینا سادر برنٹ (ایک مقام چڑھ کر 16 ویں پر) اور لارین بیل (چار مقام سے 21 ویں پر) نے بھی درجہ بندی میں اضافہ کیا ہے۔ ہندوستانی تیز گیند باز اروندھتی ریڈی 26 رن کے عوض چار وکٹیں لینے کے بعد 48 درجے ترقی کر کے 51 ویں نمبر پر آ گئی ہیں، جب کہ رینوکا ٹھاکر 28 ویں سے مشترکہ طور پر 26 ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ کپتان ہرمن پریت کور ٹی 20 رینکنگ میں ٹاپ 10 میں ہیں اور جمائمہ روڈریگس 73 رنز کی شاندار اننگز کے بعد 6 درجے ترقی کر کے 15 ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔ بولنگ رینکنگ میں دیپتی شرما دو درجے اوپر پہنچ کر دوسرے نمبر پر آ گئی ہیں اور تیتاس سادھو 52 ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔

یو ای ایف اے ویمنز یورو 2025 ڈرا

گروپ مرحلے میں اٹلی، بیلجیم اور پرتگال سے کھیلے گا عالمی چیمپئن اسپین

نئی دہلی: ورلڈ کپ کی فاتح اسپین ویمنز یورو 2025 ٹورنامنٹ کے گروپ مرحلے میں اٹلی، بیلجیم اور پرتگال سے کھیلے گی، جس کے لیے ڈرا پیر کو لوزان میں کیا گیا۔ موجودہ یورپی چیمپئن اور 2023 ورلڈ کپ کی رنر اپ انگلینڈ کو فرانس، نیدرلینڈز اور ویلز کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ 2022 کے ایڈیشن میں انگلینڈ نے فائنل میں جرمنی کو 1-2 سے شکست دی۔ ایلا ٹون اور کلو کیلی نے تھری لائنس کے لیے گول کر کے ٹیم کو پہلی بڑی ٹرافی جیتنے میں مدد کی تھی۔ 2025 کا ایڈیشن 2 سے 27 جولائی کے درمیان سوئٹزرلینڈ میں کھیلا جائے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب ملک ٹورنامنٹ کی میزبانی کرے گا۔ میزبان ٹیم کو گروپ اے میں ناروے، آئس لینڈ اور فن لینڈ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ مزید برآں ویمنز یورو 2025 میں حصہ لینے والی کھلاڑیوں کو پہلی بار انعامی رقم کا ایک فیصد ملے گا۔ یو ای ایف اے ویمنز یورو 2025 گروپس: گروپ اے: سوئٹزرلینڈ، ناروے، آئس لینڈ، فن لینڈ گروپ بی: اسپین، پرتگال، بیلجیم، اٹلی گروپ سی: جرمنی، پولینڈ، ڈنمارک، سویڈن گروپ ڈی: فرانس، انگلینڈ، ویلز، نیدرلینڈز

ہیزل ووڈ انجری کے باعث میدان سے باہر

برسبین: آسٹریلوی تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ زخمی ہو کر منگل کو بھارت کے خلاف گابا میں جاری تیسرے ٹیسٹ کے چوتھے دن میدان سے باہر ہو گئے ہیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے ہیزل ووڈ کو میدان میں واپس بلانے کا فیصلہ مکمل طور پر غلط ثابت ہوا، کیونکہ ڈرنکس بریک کے بعد ان کے زخمی ہونے کا شبہ تھا۔ ہیزل ووڈ فارم سے باہر نظر آتے اور تیسرے دن اپنی لائن اور لینتھ کو دیکھتے ہوئے اپنی تال تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کی۔ انہوں نے صرف ایک اوور پھینکا اور خاص طور پر پہلی گیند کے بعد جدوجہد کرتے ہوئے نظر آئے۔ ہیزل ووڈ نے 128 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شارٹ اینڈ وائیڈ غیر معمولی کم رفتار سے گیند پھینکی۔ اوور مکمل کرنے کے بعد ڈرنکس بریک کے دوران ہیزل ووڈ نے کپتان پیٹ کمنز، اسٹیون اسمتھ اور فزیو تھراپسٹ نک جونز سے بات چیت کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہیزل ووڈ سائیڈ اسٹرین کی وجہ سے ایڈیلیڈ میں دوسرے ٹیسٹ سے باہر ہو گئے تھے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے ایک بیان میں ہیزل ووڈ کی انجری کی تکلیف کو اجاگر کیا۔ آسٹریلوی بورڈ نے تصدیق کی کہ تجربہ کار بیٹسمین کو "کم گریڈ کی بائیں طرف کی چوٹ" کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیسٹ کے دوران ہیزل ووڈ اپنی صحت یابی کے لیے ایڈیلیڈ میں ٹیم کے ساتھ رہے۔ جیسے ہی سیریز ایڈیلیڈ سے برسبین منتقل ہوئی، اس کی دستیابی کے بارے میں خدشات تھے۔ تاہم آسٹریلوی انتظامیہ نے ہیزل ووڈ کو واپس لانے کا فیصلہ کیا اور اپنے محدود اوورز کے میچوں میں کامیابی حاصل کی۔

ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور ایونٹ کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی: ہندوستان اگلے سال 10 اگست کو پہلی بار عالمی ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور سطح کے ایونٹ کی میزبانی کرے گا۔ اس میٹ کو "انڈین اوپن" کا نام دیا گیا ہے۔ کانٹی نینٹل ٹور ٹریک اور فیلڈ مقابلوں کی ایک سالانہ سیریز ہے، جو ایلیٹ لیول ڈائمنڈ لیگ کے بعد عالمی میٹنگوں کا دوسرا درجہ ہے۔ اسے 2020 میں ورلڈ چیلنج سیریز کے جانشین کے طور پر شروع کیا گیا تھا اور یہ چار درجوں گولڈ، سلور، برونز اور چیلنجر پر مشتمل ہے۔ "کانٹی نینٹل ٹور، ہندوستانی ٹیم کے لیے ستمبر میں ہونے والی عالمی چیمپئن شپ سے قبل گھریلو سرزمین پر اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کرنے کا ایک اچھا موقع ہوگا۔" ٹوکیو میں 13 سے 21 ستمبر تک منعقد ہونے والی ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 اگلے سال کا ٹاپ ایتھلیٹکس ایونٹ ہوگا۔ آخری بار ہندوستان نے اس طرح کے بین الاقوامی ایتھلیٹکس ایونٹ کی میزبانی 2017 میں کی تھی، جب ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ بھونیشور کے کلنگا اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی تھی۔ ہندوستان نے پونے کے بالے واڑی اسپورٹس کمپلیکس میں 2013 ایشین چیمپئن شپ کی میزبانی بھی کی تھی۔ ہریانہ میں 21 سے 24 اپریل تک منعقد ہونے والا سینئر نیشنل فیڈریشن کپ مئی میں جنوبی کوریا میں ہونے والی ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے لیے کوالیفیکیشن ایونٹ ہوگا۔ ہندوستان کا 2025 گھریلو ایتھلیٹکس سیزن 12 جنوری کو اتر پردیش میں قومی کراس کنٹری چیمپئن شپ، فروری میں قومی بین الاضلاع ایتھلیٹکس میٹ اور مارچ میں منعقد ہونے والے انڈین اوپن تھرو اور جمپ مقابلوں سے شروع ہوگا۔ سمریوالا نے کہا، "اے ایف آئی نے اگلے سال سے علاقائی مقابلے بھی شروع کر دیے ہیں، تاکہ حاشیے پر موجود کھلاڑیوں کو زیادہ مواقع مل سکیں۔ علاقائی مقابلے اپریل میں شروع ہوں گے۔"

'پشپا 2' نے اب تک 5.900 کروڑ روپے کمائے

ممبئی: ساؤتھ کے سپر اسٹار اللو ارجن اس وقت اپنی حال ہی میں ریلیز ہونے والی فلم 'پشپا 2 دی رول' کی کامیابی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ان کی فلم 5 دسمبر 2018 کو ریلیز ہوئی ہے۔ فلم میں ایک بار پھر اللو اور رشمیکا مندانا کی جوڑی کو کافی پسند کیا جا رہا ہے۔ شائقین گزشتہ کئی سالوں سے اس فلم کی ریلیز کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ ایسے میں فلم کی ریلیز کے بعد انہیں کافی پیار ملا۔ سکمار کی ہدایت کاری میں بنی پشپا 2 دی رول نے کمائی کے معاملے میں کئی بڑی فلموں کے ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ ہندی سنیما کی اس فلم نے تاریخ رقم کی ہے۔ اسی طرح فلم کے 11 ویں دن کے اعداد و شمار سامنے آئے ہیں۔

ڈی سی نے جنتا دربار میں عوامی مسائل کا ازالہ کیا

گملا، 17 دسمبر، (نمائندہ) ضلع میں ہفتہ وار عوامی شکایات کے ازالے کے دن کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع کے مختلف علاقوں کے 50 سے زائد شہریوں نے ڈپٹی کمشنر شری کرنا ستیارتھی سے ملاقات کی اور اپنے مسائل اور درخواستیں پیش کیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے تمام مسائل سنجیدگی سے سنے اور متعلقہ افسران کو ان کے حل کی ہدایت کی۔ گملا کی رہائشی اوما کماری نے جیوگرافی آنرز میں ایم اے کرنے کے بعد ملازمت میں مدد کی درخواست کی، جبکہ گھگھرا بلاک کے سنجو کمار اوراون نے اپنی مالی حالت اور اہلیت کی بنیاد پر ملازمت کے لیے درخواست دی۔ بھرنو بلاک کی اجیدہ خاتون نے اپنی درخواست میں کہا کہ ان کے شوہر کے انتقال کے بعد انہیں گھر چلانے میں مشکلات کا سامنا ہے اور انہیں ابوا ہاؤسنگ سکیم کا فائدہ دیا جائے۔ اسی طرح بھرنو کی شبانہ بی بی نے بھی ہاؤسنگ سکیم کے فوائد دینے کی درخواست کی۔ کاروندی کی رہائشی سنیتا دیوی نے اپنی اکیلی ماں کا درجہ دیتے ہوئے اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے اسپانسر شپ اسکیم کا فائدہ فراہم کرنے کی اپیل کی۔ ٹوٹو کی رہائشی حبیبہ خاتون نے بکری پالنے کے لیے لیے گئے قرض کی ادائیگی میں دشواری کا حوالہ دیتے ہوئے قرض معافی کے لیے درخواست دی۔ اس کے علاوہ بہت سے دوسرے درخواست گزاروں نے ذاتی اور گروہی تنازعات کے حل کے ساتھ ساتھ ملازمت، ہاؤسنگ اسکیم اور دیگر سرکاری اسکیموں کے فوائد حاصل کرنے کے لیے درخواستیں جمع کروائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام معاملات کو سنجیدگی سے لیا اور بہت سے معاملات کو موقع پر ہی حل کیا۔ کچھ معاملات میں، متعلقہ حکام کو فون کرکے یا کال کے ذریعے حل فراہم کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام شہریوں کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل جلد حل کیے جائیں گے۔

دھنباد: عوامی شکایات کے لیے انتظامی تیاریاں مکمل

جوڑا پوکھر، 17 دسمبر، (نمائندہ) عام لوگوں کے مسائل سننے اور ان کا فوری حل فراہم کرنے کے لیے ضلع انتظامیہ بدھ کو ڈگواڑی کے ناتا کمیونٹی سنٹر میں عوامی شکایات کا ازالہ کیمپ منعقد کرے گی۔ کیمپ میں اراضی تنازعہ، پولیس سے متعلق مسائل، انتظامی خدمات میں تاخیر جیسی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے گی۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے ایس ڈی پی او آشوتوش کمار ستیم، جوراپوکھر سرکل کے پولیس انسپکٹر پنکج بھوشن اور جوراپوکھر تھانے کے انچارج راجیش پرکاش سنہا نے آج جوراپوکھر تھانے کے احاطے سے مہم کی گاڑی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جو مختلف علاقوں میں لوگوں کو کیمپ کے بارے میں جانکاری دے گی۔ سندھری سب ڈویژن دے گا۔ ایس ڈی پی او آشوتوش کمار ستیم نے کہا کہ یہ کیمپ انتظامیہ اور عوام کے درمیان فاصلے کو کم کرنے کی کوشش ہے۔ تھانہ انچارج راجیش پرکاش سنہا نے کہا کہ عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور موقع پر ہی نمٹانے کو یقینی بنایا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے گاؤں اور محلوں میں اس پروگرام کے بارے میں معلومات شیئر کریں، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ انتظامیہ نے یقین دلایا ہے کہ ہر شکایت کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور حل کے لیے ٹھوس کارروائی کی جائے گی۔

ڈھلو مہتو نے توانائی پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی

دھنباد، 17 دسمبر، (نمائندہ) ایم پی ڈھلو مہتو نے ہندوستان میں 500 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی کی پیداوار کے ہدف پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے توانائی کی میٹنگ میں شرکت کی۔ ایم پی شری مہتو نے ہندوستان میں قابل تجدید توانائی کی پیداوار بڑھانے پر زور دیا اور ملک کو دنیا کے سب سے بڑے قابل تجدید توانائی پیدا کرنے والے ممالک میں شامل کرنے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ شری مہتو نے کہا کہ ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ یہ نہ صرف ہماری توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے، بلکہ یہ موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے اور دنیا کا سب سے بڑا قابل تجدید توانائی پیدا کرنے والا ملک بننے کی جانب بھی ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی اسکیموں کا جائزہ لیا اور علاقائی ترقی، نئی ٹیکنالوجیز اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ جناب مہتو نے بتایا کہ دھنباد اور آس پاس کے علاقوں میں قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کی ترقی کے لیے کئی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس سے نہ صرف توانائی کی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ اس سمت میں حکومت نے بہت سی اسکیمیں بنائی ہیں، جن کے ذریعے نہ صرف ملک کی توانائی کی ضروریات پوری ہوں گی بلکہ روزگار اور معاشی ترقی میں بھی تیزی آئے گی۔

ارون کمار سنہا کو بزنس ایکسیلنس ایوارڈ سے نوازا گیا

گریڈیہ، 17 دسمبر، (نمائندہ) جھارکھنڈ کے مشہور بزنس مین ارون کمار سنہا جنہوں نے اپنا کاروبار گریڈیہ سے شروع کیا تھا، کو آذربائیجان کی غیر ملکی سرزمین میں بزنس ایکسیلنس ایوارڈ ملا ہے۔ رائیڈر گروپ آف کمپنیز کے چیئرمین ارون کمار سنہا نے اپنے 27 سال کے سفر میں کمپنی کو بہت سی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ آج ان کی کمپنی میں ہزاروں لوگ ملازم ہیں۔ بتایا گیا کہ آذربائیجان میں ریڈیو اور ٹیچ کی جانب سے ایک ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک کے منتخب افراد کو اعزاز سے نوازا گیا۔ ارون کمار سنہا بھی ان میں سے ایک تھے، جنہیں ان کی شاندار کامیابی پر بزنس ایکسیلنس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ارون کمار سنہا کی کمپنی ملک کے مختلف شہروں میں کام کر رہی ہے اور یہ ایک قابل اعتماد آدمی پاور سپلائی کمپنی ہے۔ جھارکھنڈ کے کئی نامور لوگوں نے ارون کو ان کی کامیابی پر مبارکباد اور مبارکباد دی ہے۔

میتھن ڈیم میں لگایا گیا واٹر کولر

میتھن، 17 دسمبر، (نمائندہ) نئے سال کے موقع پر میتھون ڈیم پر سیاحوں اور

مقامی لوگوں کو صاف پانی فراہم کرنے کے لیے منگل کو کالی گھاٹ ووٹ گھاٹ پر امرت پریتم پنچن ٹرسٹ نیرسا کی طرف سے واٹر کولر مشین لگائی گئی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی گرومیت سنگھ ڈانگ اور ڈاکٹر سرجیت سنگھ تھے۔ مہمان خصوصی نے کہا کہ نئے سال کے بڑے دن کے موقع پر جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے دور دراز علاقوں سے اچھی خاصی تعداد میں لوگ پکنک اور کشتی رانی سے لطف اندوز ہونے کے لیے میتھون ڈیم، چیت گھاٹ، سلیمان پارک، فائرنگ رینج، پھول باغان آتے ہیں۔ پانی کی تکلیف کے پیش نظر ٹرسٹ کے بشکریہ واٹر کولر لگایا گیا ہے۔ یہ اعتماد کی ایک چھوٹی سی کوشش ہے۔ مستقبل میں سیاحوں کو مزید سہولیات فراہم کرنے کے لیے میتھن ڈیم پر مزید پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ کولر کا افتتاح سماجی کارکن گرمیت سنگھ اور سماجی کارکن سونارام مانجھی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر ووٹ گھاٹ کے ارکین اور سیاح موجود تھے۔ واٹر کولر کی تنصیب سے میتھن ڈیم پر آنے والے سیاحوں کو صاف پانی ملے گا۔ گرمیت سنگھ ڈانگ نے کہا کہ ٹرسٹ آنے والے وقتوں میں بھی ایسے فلاحی کام کرتا رہے گا۔ گرومیت سنگھ ڈانگ، سدیش سنگھ، سونارام مانجھی، ہیلو مرانڈی، بھیملال ٹوڈو، میشور سورین، بابو رام مرانڈی، راجندر بسکی، لکھیندر ہنسدا، رنجن مہتو، نریش ٹیمبرم، ایس سورین، انکت مرانڈی، گنیش ٹیمبرم، سورکھ بوری، دیپو نے حصہ لیا۔ مرانڈی وغیرہ موجود تھے۔

آج پانچ مقامات پر عوامی شکایات کا ازالہ کیمپ لگایا جائے گا

دھنباد، 17 دسمبر، (نمائندہ) سٹی ایس پی کے دفتر میکو موڑ میں آج منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں سٹی ایس پی اجیت کمار نے پولیس کی جانب سے لگائے گئے عوامی شکایات کے ازالے کے کیمپ کے بارے میں میڈیا کو جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈی جی پی کی ہدایت پر 18 دسمبر کو جھارکھنڈ کے تمام 24 اضلاع میں عوامی شکایات کا ازالہ کیمپ منعقد کیا جائے گا۔ اس کے تحت دھنباد میں پانچ مقامات پر پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ باگھمارا سب ڈویژن کے تحت تمام پولیس اسٹیشنوں کے لئے کترس میں راجستھانی دھرم شالہ میں، سندھری سب ڈویژن کے لئے ڈگواڈی میں جوراپوکھر کے ناتا کمیونٹی ہال میں، نیرسا سب ڈویژن کے لئے نیرسا پولی ٹیکنک کالج میں، علاقے کے لوگوں کے لئے الاقرا کالج ٹنڈی گووندپور میں ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر 1 اور 2 کے رزوڈ اور تمام تھانوں کے لیے ڈی ایس پی لا اینڈ آرڈر کے تحت ابھے سندری گرلز ہائی اسکول ہیراپور میں کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ عوامی شکایات کے ازالے کے کیمپ کے تحت ضلعی سطح پر شکایات کے ازالے کے لیے خصوصی سیل تشکیل دیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے مختلف مراحل میں شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔ لوگ براہ راست واٹس ایپ نمبر 9470589467 اور ای میل آئی ڈی پر بھی اپنی شکایات درج کر سکتے ہیں۔ بی ڈی او، سی او، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پیرا لیگل رضاکار پولیس افسر کے ساتھ پروگرام میں شکایات کو جلد نمٹانے کے لیے موجود ہوں گے۔ پروگرام میں لوگوں کو وکٹم کمپنسیشن اسکیم اور نئے قانون کے بارے میں معلومات دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ زیرو ایف آئی آر، آن لائن ایف آئی آر، ڈائل 112، ڈائل 1930 وغیرہ کے بارے میں بھی معلومات دی جائیں گی۔ لوگوں کو جائیداد سے متعلق جرائم، مجرموں کے بارے میں معلومات، سائبر کرائم، نان بینکنگ فنانس اور ملٹی سٹیٹ کوآپریٹیو کے ذریعے حد سے زیادہ منافع دینے کا لالچ دے کر دھوکہ دہی سے بچنے کے لیے بیداری پیدا کی جائے گی۔

کوئلانچل کے لیے قابل فخر شہید ششی کانت: رنجیت سنگھ

پوکی، 17 دسمبر، (نمائندہ) گوپالچک نمبر 2 میں واقع گرامین ایکتا منچ کے مرکزی دفتر میں کوئلانچل کے لافانی شہید

ششی کانت پانڈے کو ان کی 8 ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ منچ کے صدر رنجیت سنگھ عرف ہیلو سنگھ نے لافانی شہید ششی کانت پانڈے کو کوئلانچل کا فخر قرار دیتے ہوئے قوم کے لیے اپنی جان قربان کرنے کے ان کے جذبے کو خراج عقیدت پیش کیا اور ملک کے تمام لازوال شہید فوجیوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا اور اپیل کی۔ ان کے جذبے سے متاثر ہوں۔ تقریب میں موجود لوگوں نے باری باری ان کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ ہر کوئی جوراپوکھر میں واقع شہید ششی کانت چوک مجسمہ کی جگہ پر پہنچ گیا اور پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر سنگھ کے علاوہ دونوں مقامات پر خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں سبھاش پاسوان، انیل شرما، دلیپ سنگھ، انکیت کمار، نند لال چودھری، راجیش بھارتی، نریش بھارتی، ونود سنگھ، کملیش اپادھیائے، بھولا شرما، گورو پانڈے، وکاس چودھری شامل تھے۔ جوالا سنگھ وغیرہ تھے۔

بلاک ٹو اور آئی جے ایریا کی ٹیمیں فائنل میں

دھنباد، 17 دسمبر، (نمائندہ) تیسرا بی سی سی ایل انٹر ریجنل ٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ کے دو سیمی فائنل میچ جیل گوڑہ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے۔ پہلا میچ بلاک-2 بمقابلہ بروڑہ ایریا کے درمیان ہوا جس میں بلاک-2 نے بروڑہ ایریا کو شکست دے کر فائنل میں داخلہ لیا۔ مین آف دی میچ کا ایوارڈ بلاک 2 کے پورن مہتو نے حاصل کیا۔ آج کا دوسرا میچ ڈبلیو جے ایریا بمقابلہ آئی جے ایریاس کے درمیان کھیلا گیا، جس میں IJe ایریا کی ٹیم نے میچ جیت کر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ مین آف دی میچ کا ایوارڈ آئی جے ایریا کے انوج کمار منڈل کو دیا گیا۔ فائنل میچ کل صبح 10 بجے سے بلاک 2 اور آئی جے ایریا کے درمیان جیل گوڑہ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔

عوامی نمائندوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کیا جائے: ڈی سی

چائباسا، 17 دسمبر، (نمائندہ) ضلع مجسٹریٹ-کم-ڈپٹی کمشنر مسٹر کلدیپ چودھری اور پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر آشوتوش شیکھر کی مشترکہ صدارت میں مغربی سنگھ بھوم ضلع کلکٹریٹ میں واقع آڈیٹوریم میں ضلع کے لاء اینڈ آرڈر سے متعلق ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں موجود تمام سب ڈویژنل افسران، سب ڈویژنل پولیس افسران، بلاک ڈیولپمنٹ افسران، زونل افسران، پولیس اسٹیشن انچارج کو سینئر افسر نے ہدایت دی کہ کرسمس، سال نو، سنکرانتی اور ماگ کے تہواروں وغیرہ کے لیے آنے والے وقت میں منظم۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ضلع بھر میں امن وامان کی بحالی کو یقینی بنایا جائے۔ خاص طور پر وہ مقامات بشمول سیاحتی مقامات جہاں تہوار کے موقع پر لوگوں کا بڑا اجتماع ہوتا ہے، ان جگہوں کی پہلے سے نشاندہی کی جائے اور سکیورٹی سے متعلق تمام انتظامات کو بحال کیا جائے۔ اس کے لیے منکی منڈا، مکھیا اور اس علاقے کے دیگر مقامی عوامی نمائندوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کر کے عام لوگوں سے رابطہ قائم کیا جائے، تاکہ ضلع بھر میں تمام تقریبات امن اور ہم آہنگی کی فضا میں منعقد ہو سکیں۔ اجلاس میں تمام ضلعی سطح کے افسران، زونل افسران اور پولیس افسران کو بھی ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی ڈیوٹی علاقوں میں موجود اور تیار رہیں۔ اجلاس کے شرکاء کو ہدایت کرتے ہوئے کہا گیا کہ علاقہ میں ہونے والی ہر قسم کی غیر قانونی سرگرمیوں پر نظر رکھنا زونل آفیسر اور پولیس آفیسر کی ذمہ داری ہے۔ اس کے علاوہ بنائی گئی چیک پوسٹوں پر ہر قسم کی تفتیش کا عمل احتیاط کے ساتھ کیا جائے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ضلع کے اندر کسی بھی قسم کی غیر قانونی آمدورفت کو روکنے کے لیے مرکزی سڑکوں سمیت تمام ممکنہ راستوں کی کڑی نگرانی کی جائے۔

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय ग्रामीण विकास विशेष प्रमण्डल, चतरा।

ई–अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना।

ई–निविदा सूचना संख्या :– RDD/SD/CHATRA/10/2024-25/RE-1

1.कार्य की विस्तृत विवरणी :–

क्र० सं०	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य पूर्ण करने की अवधि
1	प्रखण्ड कान्हाचट्टी, पंचायत+ग्राम–राजपुर में पंचायत सचिवालय भवन की मरम्मति।	2009600.00	40200.00	5000.00	03 माह
2	प्रखण्ड कान्हाचट्टी, पंचायत+ग्राम–जमरी बकसपुरा में पंचायत सचिवालय भवन की मरम्मति।	2480100.00	4970.00	5000.00	03 माह
3	प्रखण्ड कान्हाचट्टी, पंचायत+ ग्राम– केन्दुीनगर में पंचायत सचिवालय भवन की मरम्मति।	2382300.00	47700.00	5000.00	03 माह
4	प्रखण्ड कान्हाचट्टी, पंचायत+ग्राम–तुलबुल मे पंचायत सचिवालय भवन की मरम्मति।	2497700.00	50000.00	5000.00	03 माह
5	प्रखण्ड कान्हाचट्टी, पंचायत+ग्र म–मदगड़ा में पंचायत सचिवालय भवन की मरम्मति।	2499600.00	50000.00	5000.00	03 माह
6	प्रखण्ड कान्हाचट्टी, पंचायत+ग्राम–चारू में पंचायत सचिवालय भवन की मरम्मति।	2463300.00	49300.00	5000.00	03 माह
7	प्रखण्ड कान्हाचट्टी, पंचायत+ग्राम– बैंगोकला में पंचायत सचिवालय भवन की मरम्मति।	2446400.00	49000.00	5000.00	03 माह

2. वेबसाईट में निविदा प्रकाशन की तिथि –24.12.2024
3. ई–निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय –दिनांक–24.12.2024 से दिनांक–31.12.2024 के अपराह्न 05:00 बजे तक
4. ई–निविदा खोलने का स्थान– कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, ग्रामीण विकास विशेष प्रमण्डल, चतरा।
5. ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय – 02.01.2025 अपराह्न 02:00 बजे
6. ई–निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, चतरा।
7. ई–निविदा प्रकोष्ठ का दूरभाष सं० – 8709184201 (संबंधित कार्यपालक अभियंता का दूरभाष नम्बर)
8. परिमाण विपत्र की राशि घट–बढ़ सकती है, तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगी।
9. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online Mode द्वारा स्वीकार्य होगी।
10. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, उसी खाते में अग्रधन की राशि वापस होगी। अगर खाता को बन्द कर दिया जाता है तो उसकी सारी जवाबदेही आपकी होगी।

विस्तृत जानकारी के लिये वेबसाईट www.jharkhandtenders.gov.in एवं कार्यालय की सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता
ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल,चतरा।

PR 342181 Rural Development(24-25)D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, खूँटी ।

शुद्धि पत्र

इस प्रमंडल द्वारा आमंत्रित अति अल्पकालीन ई–पुनर्निविदा आमंत्रण सूचना संख्या RDD/SD/KHUNTI/04/2024-25 2nd Call जिसका पी.आर. संख्या 340280 RURAL DEVELOPMENT (2024-25) D है, जिसे निम्न प्रकार संशोधित किया जाता है :–

क्र0 सं0	विवरण	पूर्व प्रकाशित तिथि / समय	संशोधित तिथि एवं समय
1	वेबसाइट में निविदा प्रकाशन की तिथि	27.11.2024	18.12.2024
2	ई–निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय	27.11.2024 से 02.12.2024 को अपराह्न 5:00 बजे तक	19.12.2024 से 26.12.2024 को अपराह्न 5:00 बजे तक
3	ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय	03.12.2024 अपराह्न 5:00 बजे	27.12.2024 अपराह्न 5:00 बजे

निविदा सूचना की शेष शर्तें पूर्ववत रहेगी ।

कार्यपालक अभियंता
ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल,
खूँटी ।

PR 342241 Rural Development(24-25)D

روزنامہ تنعیم نیوز رانچی
तनीम न्यूज दैनिक रांची Taneem News
Urdu Daily Ranchi

دستور اور آئین پر عمل آوری

قدرت نے دو قوتیں انسان کے ساتھ رکھی ہیں، ایک انسان کی خواہشات، دوسرے اخلاقی جوہر، خواہشات بعض اچھی بھی ہوتی ہیں، اور بعض بری بھی، خواہشات کی دنیا بہت وسیع ہے، اگر انسان ہر خواہش پوری کرنے لگے تو وہ گناہ سے بچ نہیں سکتا، مثلاً انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ دولت مند ہو جائے، چاہے اس کے لیے رشوت لینی پڑے، ظلم و زیادتی کا راستہ اختیار کرنا پڑے، دوسروں کی زمینوں اور جائیداد پر ناجائز قبضہ کی نوبت آجائے اور اخلاقی جوہر انسان کو نیکی و بھلائی کی طرف بلاتا ہے اور ظلم و زیادتی اور بری باتوں سے روکتا ہے، انھیں دونوں قوتوں کو حدیث میں "لمۂ ملکوتی" اور "لمۂ شیطانی" سے تعبیر کیا گیا ہے، (مشکوۃ شریف: ۱/۱۹، باب فی الوسوسۃ) مہذب انسانی معاشرہ میں خواہشات کو اخلاق کے دائرہ میں رکھنے کے لیے قانون بنایا جاتا ہے؛ اس لیے قانون کی بڑی اہمیت ہے، اور اسی پر سماج میں عدل و انصاف کا قائم رہنا موقوف ہے۔

چند روز پہلے ۲۶/نومبر کی تاریخ گذری ہے، جو دستور کی تدوین میں اہم کردار کرنے والی شخصیت جناب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر صاحب کی یوم پیدائش ہے؛ اسی لئے اس کو یوم دستور کی حیثیت سے منایا جاتا ہے، ہمارے ملک نے نصف صدی سے زیادہ اس دستور کا تجربہ کرلیا ہے، جو دنیا کا مفصل اور طویل دستور سمجھا جاتا ہے اور ۲۳/ابواب، ۳۹۵/دفعات اور ۱۲/جدولوں پر مشتمل ہے، یہ ایک کڑوی سچائی ہے کہ دستور بننے اور اس کے نافذ ہونے کے باوجود لاقانونیت ہمارے سماج کا ایک لازمی جز بن گئی ہے، اس پس منظر میں ملک کے بہی خواہوں کو سوچنے کی ضرورت ہے کہ وہ کس طرح لوگوں کے رجحان کو بدلیں، انھیں صحیح رُخ دیں، اور انھیں قانون کا پابند بنائیں؟

قانون کے سلسلہ میں اسلام کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ قانون کا کام انسانی زندگی کی تہذیب ہے، تہذیب کے معنی "کانٹ چھانٹ" کے ہیں، جیسے مالی پھول پودے لگاتا ہے؛ لیکن اگر صرف پودے لگا کر چھوڑ دے تو وہ ایک جنگل بن جائے گا، اسی لیے اس کی کانٹ چھانٹ کی جاتی ہے اور قرینہ کے ساتھ اس کو سنوارا جاتا ہے، یہی حال انسانی خواہشات و جذبات کا ہے، انسان کے اندر جو خواہشات رکھی گئی ہیں، وہ اپنی اصل کے اعتبار سے بری نہیں ہیں؛ لیکن جب یہ حدِ اعتدال سے گذر جاتی ہیں تو دوسروں کے ساتھ ناانصافی کی صورت اختیار کرلیتی ہیں؛ اسی لیے قانون کی ضرورت پڑی ہے کہ انسان اپنی خواہشات پر قابو رکھے، اور اس کو عدل و اعتدال کے دائرہ سے باہر نہ جانے دے، قرآن مجید کی اصطلاح میں اسی کا نام "تقویٰ" ہے اور قرآن مجید نے ۷۴ مواقع پر مختلف اُسلوب میں تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید کی ہے اور اسے سراہا ہے۔

ایک اہم سوال یہ ہے کہ قانون بنانے کا حق کس کو ہے؟ ایک جملہ میں اس کا جواب یہ ہے کہ جو علم بھی رکھتا ہو اور عدل و انصاف بھی کرسکتا ہو، جو شخص کسی کی ضروریات اور اس کے فوائد و نقصانات سے واقف نہ ہو، وہ اس کے مسائل کے بارے میں یقیناً صحیح رہنمائی نہیں کرسکتا، مثلاً اگر کمپیوٹر انجینئر سے کہا جائے کہ وہ ڈاکٹروں کے لیے ضابطۂ اخلاق متعین کرے اور ڈاکٹر سے کہا جائے وہ کسی صحافی کے مسائل کو حل کرے تو یہ یقیناً نا سمجھی کی بات ہوگی؛ اس لیے قانون وہی بنا سکتا ہے، جو ان لوگوں کی ضروریات اور مصالح و مفاسد سے پوری طرح باخبر ہو، جن کے لیے قانون بنا رہا ہے؛ ورنہ اس کا بنایا ہوا قانون ہرگز قابل عمل نہیں ہوسکتا۔

اسی طرح یہ بات بھی ضروری ہے کہ قانون بنانے والے ان تمام لوگوں کے ساتھ انصاف کرسکیں، جن کے لیے قانون بنایا گیا ہے، مثال کے طور پر ہمارے ملک میں مسلمانوں سے کہا جائے کہ وہ اس ملک کا دستور بنائیں تو وہ اپنے طبقہ کی بھلائی دیکھیں گے، ہندوؤں، سکھوں اور دوسرے مذہبی گروہوں کے ساتھ وہ انصاف نہیں کرسکیں گے، یہی حال اس وقت ہوگا جب ہندوؤں یا سکھوں کے ہاتھ میں قانون کی باگ دے دی جائے، اسی طرح اگر ایک علاقہ کے لوگ قانون بنانے کا اختیار رکھتے ہوں تو وہ دوسرے علاقہ کے لوگوں کے ساتھ انصاف نہیں کرسکتے؛ اس لیے یہ ضروری ہے کہ قانون بنانے والی شخصیت علم اور عدل دونوں کی حامل ہو۔

اسی لیے اسلام کی نظر میں اصل قانون بنانے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے، اللہ تعالیٰ نے بار بار اپنے بارے میں فرمایا ہے کہ وہ علیم و خبیر ہے یعنی پوری کائنات اس کے علم میں ہے، اور وہ ذرہ ذرہ سے باخبر ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بار بار اپنی اس صفت کو بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کے ساتھ ذرا بھی ظلم نہیں کرتے، اس کی ذات ظلم و تعدی سے ماوراء ہے، یہ بھی اسی حقیقت کا اظہار ہے کہ انسان کے لیے زندگی کا قانون مقرر کرنا اور دستور بنانا خدا ہی کا حق ہے: إن الحكم إلا لله (الانعام: ۵۷) ألا له الخلق والأمر (الاعراف: ۵۴) انسان کا بنایا ہوا قانون ہمیشہ ان دو پہلوؤں میں سے کسی پہلو سے ناقص رہے گا، یا تو وہ علم کی کوتاہی پر مبنی ہوگا، یا انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے سے قاصر ہوگا، اسی لیے قانون میں مذہب کی بڑی اہمیت ہے؛ کیوں کہ مذہب کا رشتہ خدا کی تعلیمات سے جڑا ہوا ہوتا ہے؛ لہٰذا جو مذہب محفوظ ہوگا، وہ انسانی فطرت سے ہم آہنگ اور انسانی ضروریات کی تکمیل کا اہل ہوگا، قانون جب مذہب سے آزاد ہوتا ہے، تو اپنے اصل مقصد کو کھو دیتا ہے۔ قانون کا مقصد یہ ہے کہ انسان کی خواہشات بے لگام نہ ہو جائیں؛ لیکن جب مذہب کی دیوار ٹوٹ جاتی ہے، تو پھر خواہشات کے لیے کوئی سرحد باقی نہیں رہتی، انسان اپنے آپ کو آزاد کہتا ہے؛ لیکن حقیقت میں وہ اپنی ہی خواہشات کا غلام ہوتا ہے، یہ غلامی بعض اوقات انسانوں کی غلامی سے بھی زیادہ نقصان دہ ہوتی ہے۔

ادب اسلام کا آئینہ اور راہِ طریقت کا پہلا زینہ

مفتی عبدالمنعم فاروقی

اسلام ادب کا آئینہ ہے بلکہ ادب اس کی پہچان اور شناخت ہے، اپنی ذات کی نفی کرکے دوسروں کو راحت پہنچانے کا نام ادب اور اپنے قول و فعل کے ذریعہ دوسروں کی دل آزاری کا باعث بننا بے ادبی ہے، سیرت طیبہ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ ادب کیا ہے اور کس چیز کا نام ہے، اپنے مفادات کے حصول کے لئے لوگوں سے عمدہ گفتگو کرنا، شیریں زبان استعمال کرنا، جھک کر ملاقات کرنا اور مسکراہٹ سے آنے والے کا استقبال کرنا یا صرف چند مخصوص امور کے انجام دینے کا نام ادب نہیں ہے بلکہ ہر وہ چیز ادب میں داخل ہے جس سے انسانیت راحت محسوس کرنے لگے، ان کے نفع کو اپنی ذات پر ترجیح دیں اور ان کو خود سے بہتر جان کر ان کے ساتھ حسن خلق سے پیش آئیں۔ تاریخ شاہد ہے کہ سابق میں جن قوموں کو ہلاکت خیز عذاب سے دوچار کیا گیا اور انہیں صفحۂ ہستی سے مٹا کر عبرت کا نشان بنا دیا گیا اس کی وجہ صرف اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور اس کے احکام سے روگردانی ہی نہیں تھی بلکہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے انبیاء و رسلؑ اور اولیاء و اتقیاء کی بے ادبی اور ان پاکیزہ نفوس کے ساتھ توہین بھی تھی جس کی وجہ سے ان پر عذاب الٰہی کا کوڑا برسایا گیا تھا انہیں ہلاک و برباد کردیا گیا تھا، ادب کی وجہ سے جہاں آدمی عذاب الٰہی سے محفوظ رہتا ہے، دنیا میں عزتیں پاتا ہے اور لوگ اس سے بلا کسی غرض کے محبت کرنے لگتے ہیں وہیں عبادات و اطاعات کی طرف اس کی رغبت بڑھتی جاتی ہے، اُسے یاد الٰہی میں لذت محسوس ہونے لگتی ہے اور وہ ادب کی منزلیں طے کرتے ہوئے تقرب الٰہی کو پالیتا ہے، کسی بزرگ کا قول ہے کہ بندہ عبادات کرنے سے جنت تک پہنچتا ہے اور عبادت و اطاعت میں آداب بجالانے سے اللہ تعالیٰ تک پہنچ جاتا ہے، چنانچہ بعض مفسرینؒ نے قرآن کریم کی یہ آیت: ما زاغ البصر وما طغى (النجم: ۱۷) "رسول اللہ کی آنکھ نہ تو چکرائی اور نہ حد سے آگے بڑھی" کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ معراج کے موقع پر ملاقات ربانی اور دیدار الٰہی کے شدت شوق کے باوجود آپؐ نے اس موقع پر حد درجہ ادب و احترام کا مظاہرہ کیا اور اپنی نظروں کو شدت اشتیاق رکھنے کے باوجود احترام کے دائرہ تک محدود رکھا، اسی کو سامنے رکھتے ہوئے بعض علماء اور مشائخ فرماتے ہیں کہ جب بندہ اطاعت میں احترام کو ملحوظ رکھتا ہے اور قربت و نزدیکی میں بھی آداب کے دائرہ میں رہ کر محبت و عقیدت کے جلوئے بکھیرتا ہے تو وہ اسی ادب کے راستہ سے بہت جلد تقرب الٰہی کو پالیتا ہے۔ حضرت ذالنون مصریؒ طالبان راہ طریقت کو با ادب بننے کی تلقین کرتے ہوئے اور بے ادبی سے بچنے کی نصیحت کرتے ہوئے اس کا نقصان بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "جب کوئی سلوک کا طالب علم ادب کا لحاظ نہیں کرتا تو وہ لوٹ کر وہیں پہنچ جاتا ہے جہاں سے چلا تھا" یعنی جس طرح ابتداء میں وہ بے حاصل تھا بے ادبی کی وجہ سے اس کی محنت و ریاضت پر پانی پھر جاتا ہے اور اتنی کوشش کے باوجود بے ادبی کی وجہ سے بد نصیبی اسے گھیر لیتی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ طریقت میں نصیب ادب سے بنتا ہے، کسی بزرگ کا قول ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے ادب کی توفیق مانگتے ہیں کیونکہ بے ادب فضل ربی سے محروم کردیا جاتا ہے، حضرت عبداللہ ابن مبارکؒ ادب کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ "ہمیں زیادہ علم حاصل کرنے کے مقابلہ میں تھوڑا سا ادب حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے، اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے حضرت ابوحفصؒ اپنے مریدین کو زیادہ مؤدب رکھتے تھے، جب یہ اپنے مریدین کے ساتھ بغداد تشریف لائے تو حضرت جنید بغدادیؒ نے ان کے نہایت مہذب و مؤدب مریدوں کو دیکھ کر فرمایا: آپ نے اپنے مریدوں کو شاہی آداب سکھا رکھے ہیں، اس پر حضرت ابوحفصؒ نے جواب دیا "ظاہری حسن ادب باطنی حسن ادب کا آئینہ دار ہوتا ہے"، ادب کی اہمیت، اس کے فوائد و ثمرات اور اس کے ذریعہ جلد مراتب عالیہ طے ہوتے دیکھ کر حضرت عبداللہ بن مبارکؒ فرمایا کرتے تھے کہ "عارف باللہ کے لیے پاس ادب اس طرح ضروری ہے جس طرح مبتدی کے لئے توبہ ضروری ہے"۔ دنیا میں بانصیب کون ہے اور بے نصیب کون؟ اس کا جواب ہر شخص اپنی سوچ سمجھ اور اپنے نزدیک چیزوں کی قدر و قیمت کو پیش نظر رکھ کر دیتا ہے، تاجر کی نظر میں کم وقت میں زیادہ نفع کمانے والا بانصیب ہے، دولت کی حرص رکھنے والے کے نزدیک امیر شخص بانصیب اور مفلس بے نصیب ہے، جاہ و منصب کی آرزو

> حضرت ذالنون مصریؒ طالبان راہ طریقت کو با ادب بننے کی تلقین کرتے ہوئے اور بے ادبی سے بچنے کی نصیحت کرتے ہوئے اس کا نقصان بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "جب کوئی سلوک کا طالب علم ادب کا لحاظ نہیں کرتا تو وہ لوٹ کر وہیں پہنچ جاتا ہے

رکھنے والے کے نزدیک اقتدار اور کرسی رکھنے والا بانصیب، عزت دار اور عہدہ و منصب سے خالی بے نصیب ہے، جسمانی طاقت و قوت والے کی نظر میں صحت مند، تندرست اور پہلوان شخص بانصیب اور کمزور، ناتواں اور طاقت و قوت سے محروم شخص بے نصیب ہے، اہل علم کے نزدیک علم کی دولت سے مالا مال شخص بانصیب اور ان پڑھ بے نصیب ہے مگر تاریخ بتاتی ہے کہ جن کے پاس ادب و اخلاق تھے، اکرام تھا وہ بانصیب تھے، وہ ادب و اخلاق کے قیمتی موتی تھے، وہ لباس ادب سے مزین تھے، وہ جدھر سے گزرے آداب و اخلاق کی خوشبو سے پورے علاقہ کو معطر کر دیا، لوگ دیوانہ ہوکر ان کے پیچھے چلتے گئے، بڑے بڑے علاقوں کو انہوں نے اپنے اخلاق و کردار سے منور کردیا اور جاتے جاتے صفحۂ ہستی پر وہ گراں قدر نقوش چھوڑ گئے کہ اگر تاریخی صفحات سے انہیں ہٹادیا جائے تو تاریخ کے صفحات تاریک ہوجاتے ہیں، بعض علماء نے ادب و اخلاق کو انسانوں کے لئے ڈھال بتایا ہے، عربی کا مقولہ جسے ضرب الامثال میں شمار کیا گیا ہے: الادب جنة للناس "ادب انسانوں کے لئے ڈھال ہے"، حضرت عبداللہ بن مبارکؒ کی نظر میں بے ادب علم کی دولت سے مالا مال شخص بے حیثیت اور بے وزن ہے، فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایسے شخص کا ذکر آئے جسے اولین و آخرین دونوں کا علم ہو مگر وہ ادب سے خالی ہو تو مجھے اس کی ملاقات نہ ہونے پر کبھی بھی افسوس نہیں ہوگا، برخلاف جب کبھی ملنے میں آتا ہے کہ فلاں شخص آداب کا حامل تھا تو اس سے ملاقات نہ ہونے پر افسوس ہوتا تھا، حضرت ابواللیث سمرقندیؒ ادب کو اسلام کے قلعوں میں سے ایک اہم قلعہ بتایا ہے، فرماتے ہیں کہ اسلام کے پانچ قلعے ہیں (۱) یقین (۲) اخلاص (۳) فرض (۴) سنن (۵) ادب، جب تک انسان ادب کی حفاظت کرتا ہے اور اخلاق و ادب کا بھرپور مظاہرہ کرتا رہتا ہے تو شیطان اس سے مایوس ہوتا رہتا ہے اور جب یہ ادب چھوڑ دیتا ہے تو شیطان اس سے بقیہ چاروں چیزیں چھڑا دیتا ہے۔

امام الاولیاء سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ ادب سے محروم شخص خالق و مخلوق دونوں کی نظروں میں گر جاتا ہے، بہت سے علماء ربانیین اور اولیاء کاملین فرماتے ہیں کہ بہت سے لوگوں کو محض ادب کی وجہ سے اعلیٰ درجات عطا ہوئے اور بہت سے لوگ صرف بے ادبی کی وجہ سے بلند مراتب سے اُتار دئے گئے، ادب کی مثالوں میں بہت مشہور اور نہایت اہم مثال حضرت اسماعیلؑ کی ہے جنہوں نے اپنے والد حضرت ابراہیمؑ کے حکم پر اپنی جان کا تحفہ موت کی طشتری میں ڈالنے کا ارادہ کیا، قرآن کریم میں ان کے اس مؤدبانہ جملہ کو قیامت تک کے لئے نوٹ کروا دیا گیا ہے ارشاد رب العالمین ہے: قال يا أبت افعل ما تؤمر ستجدني إن شاء الله من الصابرين (الصفت: ۱۰۲) بیٹے اسماعیلؑ نے کہا! ابا جان! آپ وہی کیجئے جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے، ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے"، کس قدر مؤدب اور شائستہ جواب ہے، یقیناً اسے سن کر فرشتے بھی جھوم اٹھے ہوں گے، بلاشبہ یہ جملہ اسی کی زبان سے نکل سکتا تھا جس کی سلب سے خاتم الانبیاء پیدا ہونے والے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے کسی نے پوچھا کہ آپ رئیس المفسرین کیسے بنے، تو فرمایا کہ میں حضورؐ کا جوڑا مبارک سنبھال کر رکھتا تھا، ایک مرتبہ آپؐ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے تو میں نے ایک لوٹا بھر کر رکھ دیا، جب آپ تشریف لائے تو فرمایا: من وضع الوضوء "یہ لوٹا کس نے بھر کر رکھا؟" میں نے عرض کیا: انی وضعت الوضوء "میں نے کہا یا رسول اللہ! میں نے بھر کر رکھا ہے"، آپؐ نے (میرے اس عمل اور ادب و احترام پر بہت خوش ہوئے اور ان الفاظ کے ذریعہ) دعا دی: اللّٰهم فقه في الدين "اے اللہ عبداللہ کو دین میں سمجھ عطا فرما"، حضرت عبداللہ بن عباسؓ اس واقعہ سے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ادب و احترام اور بڑوں کا خیال رکھنے اور انہیں خوشی پہنچانے ہی کی وجہ سے مجھے یہ مقام و مرتبہ حاصل ہوا، یقیناً حضرات صحابہؓ کے بعد تابعینؒ اور ان کے بعد ہر دور میں چھوٹوں نے اپنے بڑوں، سعادت مند اولاد نے اپنے ماں باپ، طلبہ نے اپنے اساتذہ اور سالکین راہ طریقت نے اپنے مشائخین کا اس درجہ ادب و احترام کیا کہ تاریخ میں اسے سنہرے حرفوں سے تحریر کیا گیا ہے، لوگ اسے بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور اس کے مطابق عمل کی کوشش کرتے ہیں۔ تاریخ کے صفحات میں ایسے سینکڑوں واقعات تحریر ہیں کہ جسے پڑھ کر آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جاتی ہیں اور ان کے انداز ادب پر رشک ہوتا ہے۔

روایت ہے کہ سید شاہ اسماعیل شہیدؒ جب اپنے شیخ سید احمد شہیدؒ کی معیت میں سعادت حج بیت اللہ سے واپس تشریف لائے تو لکھنؤ میں ان کو اطلاع ملی کہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ انتقال فرما گئے ہیں، یہ خبر سن کر سید احمد شہیدؒ بے چین و بے قرار ہوگئے اور سید شاہ اسماعیلؒ کو اپنا ذاتی گھوڑا دے کر دہلی روانہ کیا کہ معلوم کریں خبر صحیح ہے۔

جسٹس کھنہ: سوسنار کی ایک لوہار کی

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

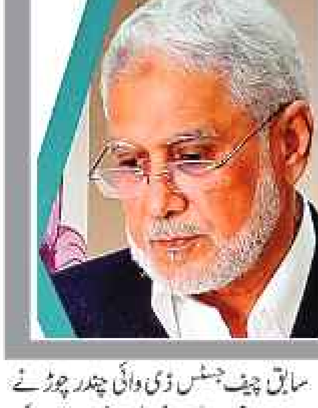

سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے جاتے جاتے جس سلسلے کے آغاز کیا تھا اس کو موجودہ چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے اور بھی جری انداز میں آگے بڑھایا۔ جسٹس چندر چوڑ نے آخری ہفتے میں مدرسہ بورڈ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور بلڈوزر ناانصافی پر معاوضے سے متعلق بے لاگ فیصلے کیے جسٹس سنجیو کھنہ نے آنے سے قبل آئین میں سوشلزم و سیکولرزم اور اب عبادت گاہوں کا قانون و سنبھل کی شاہی مسجد کے فیصلوں سے امید کا ایک چراغ جلا دیا ہے۔ اپنی ۶/ماہ کی قلیل مدت میں اگر وہ چندر چوڑ کے سرد والے پٹارے کو بند کردیں تو زعفرانیوں کو بڑا جھٹکا لگے گا۔ موصوف اس جسٹس ایچ آر کھنہ کے بھتیجے ہیں جنھوں ایمرجنسی کے دوران فرد کی آزادی کے حق میں فیصلہ کرکے اندرا گاندھی کو ناراض کیا اور اپنے چیف جسٹس کے عہدے سے ہاتھ دھو بیٹھے مگر نہیں جھکے، 41/سال بعد عدالتِ عظمیٰ نے ان کی رائے سے اتفاق کیا۔ انہوں نے الیکشن لڑنے کی پیشکش کو ٹھکرایا مگر اندرا گاندھی کے خلاف بنائے گئے کمیشن کی تفتیش سے بھی معذرت کرلی۔ لاء کمیشن کے چیرمین بنائے گئے تو تنخواہ نہیں لی۔ ایسے چچا سے ترغیب لے کر جج بننے والے جسٹس سنجیو کھنہ سے انصاف کی توقع بجا ہے بشرطیکہ وہ رنجن گوگوئی کی مانند کسی معاملے میں پھنسنے سے بچ جائیں۔

اس معاملے میں عدلیہ کے مقابلے تو آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک موہن بھاگوت کا موقف زیادہ معقول لگتا ہے۔ انہوں نے جون 2022 میں واضح کیا تھا کہ ایودھیا تحریک میں سنگھ کی شرکت ایک استثناء تھی اور مستقبل میں سنگھ اس طرح کی کسی تحریک میں شامل نہیں ہوگا۔ سنگھ کے سربراہ نے کہا تھا 'اب گیان واپی مسجد کا معاملہ چل رہا ہے۔ ہم تاریخ کو نہیں بدل سکتے۔ وہ تاریخ نہ ہم نے بنائی ہے اور نہ آج کے ہندوؤں اور مسلمانوں نے بنائی ہے۔ یہ اس وقت ہوا جب اسلام حملہ آوروں کے ساتھ ہندوستان میں آیا۔ حملے کے دوران آزادی کے متوالوں کے حوصلے پست کرنے کے لیے مندروں کو تباہ کردیا گیا۔ ایسے ہزاروں مندر ہیں"۔ مسلمانوں حکمرانوں پر تو یہ الزام بالکل بے بنیاد ہے مگر ہندو راجاؤں کے یہاں یہ عام تھا کہ وہ جب اپنے حریف کو شکست دیتے تو اس کے عوام پر دہشت بیٹھانے کے لیے ان کے مندر تباہ کرتے ایسی سیکڑوں مثالیں ہیں۔ فی الحال بی جے پی کی ڈبل انجن سرکاریں مسلمانوں کو خوفزدہ و مایوس کرنے کی خاطر اپنے آبا و اجداد کی وہی فرسودہ حکمت عملی استعمال کررہی ہے۔

بھاگوت نے یہ بھی کہا تھا کہ ہندو مسلمانوں کے خلاف نہیں ہیں۔ مسلمانوں کے آبا و اجداد ہندو تھے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ جو کچھ بھی کیا گیا ہندوؤں کے حوصلے کو توڑنے کے لیے کیا گیا۔ ایک طبقہ اب مندروں کی پھر سے تعمیر کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہے مگر اس طرز فکر کو مسترد کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں "روزانہ کوئی نیا مسئلہ نہیں اٹھانا چاہیے۔ ہم لڑائی کو کیوں بڑھائیں؟ گیان واپی کے بارے میں ہمارا عقیدہ روایت سے چل رہا ہے۔ ہم جو کرتے آرہے ہیں وہ ٹھیک ہے۔ لیکن ہر مسجد میں شیولنگ کیوں دیکھنا؟ وہ بھی ایک پوجا ہے۔ ٹھیک ہے باہر سے آئی ہے، لیکن جنہوں نے اپنایا ہے وہ مسلمان باہر سے تعلق نہیں رکھتے۔ اگرچہ پوجا ان کی ادھر کی ہے، اس میں اگر وہ رہنا چاہتے ہیں تو اچھی بات ہے۔ ہمارے یہاں کسی پوجا کی مخالفت نہیں ہے۔ بھاگوت نے واضح کیا تھا کہ آر ایس ایس گیان واپی مسئلہ پر کوئی تحریک شروع کرنے کے حق میں نہیں ہے۔

ایودھیا پر سپریم کورٹ کے 9 نومبر 2019 کے فیصلے کے بعد، بھاگوت نے مشورہ دیا تھا کہ سنگھ متھرا اور کاشی سے دور رہ کر 'کردار کی تعمیر' پر توجہ مرکوز رکھے گا۔ انہوں نے فیصلے والے دن میڈیا سے کہا تھا کہ 'ایک رام جنم بھومی تحریک چل رہی تھی، جس میں ہم اپنی فطرت کے خلاف کچھ تاریخی وجوہات کی بنا پر اس وقت کے حالات میں شامل ہوئے۔ ہم نے کام کو پورا کیا۔ اب ہمیں کوئی تحریک نہیں چلانی ہے'۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر وہ کون سی غیر معمولی صورتحال تھی جس میں آر ایس ایس کو خلاف فطرت رام مندر کی تحریک میں شرکت کے لیے مجبور ہونا پڑا؟ 1990 میں بی جے پی کی بیرونی حمایت سے وی پی سنگھ حکومت کررہے تھے۔ انہوں نے منڈل کمیشن کی سفارشات کو نافذ کرنے کا جیسے ہی فیصلہ کیا سنگھ پریوار کے ہوش اڑ گئے۔ اس کے جواب میں پہلے تو اس نے اپنی طلباء تنظیم کی مدد سے پرتشدد مظاہرے کرائے اور اس میں ایک لڑکے کو جلا کر اسے خودسوزی کا نام دے دیا۔ اس کے بعد لال کرشن اڈوانی رام رتھ یاترا پر نکل پڑے۔

> بھاگوت نے یہ بھی کہا تھا کہ ہندو مسلمانوں کے خلاف نہیں ہیں۔ مسلمانوں کے آبا و اجداد ہندو تھے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ جو کچھ بھی کیا گیا ہندوؤں کے حوصلے کو توڑنے کے لیے کیا گیا۔ ایک طبقہ اب مندروں کی پھر سے تعمیر کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہے مگر اس طرز فکر کو مسترد کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں"

وی ایچ پی نے جب 1984 میں رام مندر کی تحریک شروع کی تو اس کے سربراہ ڈالمیا نے اس وقت کے سرسنگھ چالک بالا صاحب دیورس سے کہا تھا کہ ہم ایسی ہنگامہ خیز تحریک چلائیں گے کہ ایک سال کے اندر ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر ہوجائے۔ اس پر دیورس نے پوچھا تھا کیا تم جانتے ہو ملک میں کتنے رام مندر ہیں؟ تقریباً چار لاکھ تم ایک بنا دو گے تو اس سے کیا فرق پڑے گا؟ اس مسئلہ کو ٹھنڈی آنچ پر ایسے چلاؤ کہ دھیرے دھیرے اقتدار کی کنجی ہمارے ہاتھ میں آجائے۔ ایسے میں جاننا ضروری ہے کہ 1528 میں میر باقی کی تعمیر کردہ بابری مسجد کو سنگھ پریوار نے اقتدار کے حصول کا ذریعہ بنایا لیکن صحیح بات تو یہ ہے کہ وی ایچ پی سے سو سال قبل 1885 میں ایودھیا کے ایک سادھو رگھوبر داس نے فیض آباد کی ضلع عدالت میں ایک درخواست داخل کرکے بابری مسجد کے باہر ایک چھتری بنانے کی اجازت مانگی تھی مگر برطانوی عدالت نے اسے مسترد کردیا تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے عدل و انصاف کے معاملے میں انگریز سامراج آزادی کے بعد والی حکومتوں سے بہتر تھے کیونکہ اس کے سامنے انتخاب جیتنے کی مجبوری نہیں تھی۔ آزادی کے بعد ایودھیا کے کچھ سادھوؤں کا حوصلہ بلند ہوا تو انہوں نے 22 دسمبر 1949 کی شب میں بابری مسجد کے منبر پر رام کی ایک چھوٹی مورتی رکھ دی اور اگلی صبح یہ افواہ پھیلا کر مسجد کے باہر بھجن کیرتن شروع کردیا کہ رام اپنے پیدائشی مقام پر 'ظاہر' ہوگئے ہیں۔ مقامی کلکٹر کے کے نائر نے بابری مسجد پر تالا لگوا دیا۔ وزیر اعظم جواہر لعل نہرو نے اتر پردیش کے کانگریسی وزیر اعلیٰ جی بی پنت کو مسجد سے مورتی ہٹانے کی ہدایت کی تو جواب ملا فساد برپا ہوجائے گا۔ فیض آباد کے کانگریسی رکن پارلیمان بابا راگھو داس نے بھی مسجد سے مورتی ہٹانے کی سخت مخالفت کی۔ کے کے نائر کو اس خدمت کے عوض جن سنگھ کے پہلا رکن پارلیمان بننے کا اعزاز ملا۔

1950 میں گوپال وشارد نے فیض آباد ضلع عدالت میں رام کی مورتی کو پوجنے کا حق مانگا تو مل گیا پھر کیا تھا اسی سال سادھو پرمہنس رام چندر داس نے روزانہ پوجا کی اجازت مانگی۔ 1959 میں پہلی بار نرموہی اکھاڑہ نے پورے بابری مسجد کمپاؤنڈ پر دعوے کی پٹیشن داخل کی۔ اس کے جواب میں 1961 کے اندر اتر پردیش سنی سنٹرل وقف بورڈ نے بابری مسجد کو مسلمانوں کے حوالے کرنے کی پٹیشن ڈالی۔ اس کے بعد جاکر 1984 میں وی ایچ پی نے رام مندر تحریک کا آغاز کیا تو بالا صاحب دیورس نے جو جواب دیا وہ اوپر گزر چکا ہے لیکن بی جے پی نے اسے قابل اعتنا نہیں سمجھا۔ 1986 میں کانگریس کے راجیو گاندھی نے فیض آباد کی ایک ذیلی عدالت سے مسجد کا تالا کھلوا کر سادھوؤں کے ساتھ عام ہندو عقیدتمندوں کو بھی پوجا کی چھوٹ دے دی۔ 1989 میں الہ آباد ہائی کورٹ کے اندر ایک مقدمہ دائر کرکے اس زمین کو رام کی ملکیت قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ یہاں تک تو سب کچھ ٹھنڈی آنچ پر تھا مگر 25 ستمبر 1990 کو بی جے پی کے قائد ایل کے اڈوانی نے گجرات کے سومناتھ مندر سے ایودھیا تک ایک رتھ یاترا کی مہم شروع کرکے ملک گیر ہنگامہ برپا کردیا جو بالآخر 6 دسمبر 1992 بابری مسجد کی شہادت پر منتج ہوا۔ یہاں پر اہم ترین سوال یہ ہے لال کرشن اڈوانی نے رام مندر تحریک کو اچانک گرم آنچ پر کیوں رکھ دیا؟ اور آر ایس ایس سمیت پورا سنگھ پریوار اس کام میں کیوں جٹ گیا؟ یہ دراصل منڈل کا کمال تھا جس کے خلاف کمنڈل کو میدان میں آنا پڑا۔ آگے چل کر یہ لڑائی ٹھنڈے بستے میں چلی گئی۔ مودی جی سب کا ساتھ سب کا وکاس کہہ کر آئے مگر جب بات بنتی نظر نہ آئی تو مندر مسجد کھیلنے لگے۔ اس لیے کمنڈل کے خلاف راہل گاندھی پھر سے منڈل والوں کو لے آئے۔ بی جے پی کے پاس اب کمنڈل کے سوا کوئی چارۂ کار نہیں ہے۔ یہ وجود قائم رکھنے کا سوال علاج ہے۔ عدالت صرف مرہم پٹی کرسکتی مگر اس بیماری کا کافی و شافی علاج تو سیاسی ہی ہے۔ یہ لوگ ایک بار اقتدار سے بے دخل ہوجائیں گے تو شور شرابہ ہوگا مگر انتظامیہ کی حمایت سے محرومی ان کا دماغ درست کردے گی۔ اس وقت عبادتگاہوں کے قانون کی مدد سے کام چلانا پڑے گا۔ بی جے پی نامی طوطے کی جان اقتدار میں ہے۔ یہ لوگ انتظامیہ کی مدد سے یہ شیر دکھائی دیتے ہیں اور اس کے بغیر بھیگی بلی بن جاتے ہیں۔

یمنا ایکسپریس-وے پر بڑا حادثہ، کار نے 5 افراد کو کچلا، 4 کی موت

لکھنؤ: اتر پردیش میں یمنا ایکسپریس وے پر دیر رات ایک بڑا سڑک حادثہ ہوا ہے۔ نشے کی حالت میں کار سواروں نے 5 لوگوں کو کچل دیا جس میں 4 کی دردناک موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ یمنا ایکسپریس-وے 161 کلومیٹر پر کینٹر اور ٹرک کے درمیان تصادم ہو گئی تھی، جس سے کینٹر اوور ٹیکنگ لین میں آ گیا تھا۔ حادثہ شدہ کینٹر کو دیکھنے کے لیے آگرہ سے نوئیڈا جا رہے کار سوار نوجوان رک گئے اور نامعلوم گاڑی سے ٹکرائی کینٹر کے پھنسے ڈرائیور کی مدد کی کوشش کرنے لگے۔ دو کار سوار اور ایک کینٹر ڈرائیور کینٹر کے پھنسے ہوئے ڈرائیور کو نکال کر اسے سائڈ میں لے جا رہے تھے کہ تبھی آگرہ سے نوئیڈا کی طرف تیزی سے جا رہے

نشے میں دھت کار سوار ڈرائیور نے زخمی کینٹر ڈرائیور سمیت سبھی مددگاروں کو روند ڈالا۔ اس واقعہ میں 4 لوگوں کی جائے وقوع پر ہی موت ہو گئی جبکہ ایک دیگر زخمی ہے جس کا علاج چل رہا ہے۔ حادثہ کی اطلاع ملنے پر فوری طور پر کھندولی ٹول انتھاریٹی کی ٹیم اور تھانہ انچارج انسپکٹر کھندولی راکیش کمار چوہان پولیس دستے کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے سنگین طور سے زخمی شخص کو آگرہ کے ایس این اسپتال میں داخل کرایا جبکہ مہلوکین کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ٹال انتھاریٹی کے مطابق حادثہ کرنے والا ڈرائیور نشے کی حالت میں تھا۔ فی الحال پولیس مہلوکین کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

समाहरणालय, लातेहार (भू–अर्जन शाखा)

समाजिक समाघात निर्धारण अध्ययन की अधिसूचना

(देखें नियम 6 का उप–नियम(1)

संख्या– /भू0 अ0दिनांक–

भूमि अर्जन पुर्नवासन और पुनर्व्यवस्थापन में उचित प्रतिकर और पारदर्शिता का अधिकार अधिनियम 2013 की धारा–4 के प्रावधनों के तहत् सामाजिक समाघात निर्धारण अध्ययन हेतु इस कार्यालय के पत्रांक–217 दिनांक– 07.06.2024 के द्वारा **राजबार ई0 एण्ड डी0 कोल ब्लॉक** के लिए M/s Social Action for Rural Development (SARDA) Chhotaki Murram Ramgarh Cantt. Ramgarh-829122 के द्वारा उक्त परियोजना हेतु S.I.A.(Social Impact Assessment) करने के लिए सहमति दी गई है। एतद् द्वारा **राजबार ई0 एण्ड डी0 कोल ब्लॉक** हेतु ग्राम–राजबार चादर–I में भूमि का रकबा–**297.62** एकड़ भूमि का सामाजिक समाघात निर्धारण अध्ययन करने हेतु अधिसूचना निर्गत की जाती है।

1. परियोजना का नाम :–**राजबार ई0 एण्ड डी0 कोल ब्लॉक** मौजा–राजबार अंचल–बालुमाथ जिला लातेहार
2. ग्राम का नाम :–राजबार चादर–I थाना नं0–195 राजस्व, थाना–बालुमाथ पुलिस स्टेशन–बालुमाथ जिला लातेहार
3. भूमि की विवरणी :–

क्र0 सं0	ग्राम का नाम	खाता संख्या	प्लॉट संख्या	भूमि का वर्गीकरण	कुल खतियानी क्षेत्र (रकबा)	अर्जन के अधीन क्षेत्रफल (एकड़ में)	खतियानी रैयत का नाम	पूरा पता सहित वर्तमान रैयत का नाम	भू–अर्जन की जाने वाली भूमि का चौहदी
171	राजबार चादर –I	29	911	टांड़ दो	0.14	0.14	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–रास्ता दक्षिण–विकई उरांव
172	राजबार चादर –I	29	912	टांड़ दो	0.19	0.19	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–रास्ता दक्षिण–विकई उरांव
173	राजबार चादर –I	29	913	टांड़ दो	0.19	0.19	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–रास्ता दक्षिण–जीतु उरांव
174	राजबार चादर –I	29	914	टांड़ दो	0.06	0.06	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–जीतु उरांव दक्षिण–गेन्दरा उरांव
175	राजबार चादर –I	29	915	टांड़ दो	0.08	0.08	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–जागो उरांव दक्षिण–गेन्दरा उरांव
176	राजबार चादर –I	29	916	टांड़ दो	0.04	0.04	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश	उत्तर–विकई उरांव दक्षिण–गेन्दरा उरांव
							समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	
177	राजबार चादर –I	29	943	धान दो	0.12	0.12	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–निज दक्षिण–निज
178	राजबार चादर –I	29	955	टांड़ दो	0.14	0.14	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–रामजीत उरांव दक्षिण–नदी
179	राजबार चादर –I	29	956	टांड़ दो	0.17	0.17	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–रामजीत दक्षिण–करमा
180	राजबार चादर –I	29	957	टांड़ दो	0.17	0.17	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–रामजीत दक्षिण–करमा उरांव
181	राजबार चादर –I	29	958	टांड़ दो	0.12	0.12	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–सोमर उरांव दक्षिण–नदी
182	राजबार चादर –I	29	964	टांड़ दो	0.43	0.43	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	जीतु उरॉव वो टीपन उरॉव वो सोमर उरॉव, पिता–चरवा उरॉव, पैतालीस अंश समान, व मुसमात लाछो उराईन, पति–सुधु उरॉव पन्द्रह अंश व बिवला उरॉव वो चन्दरू उरॉव, पिता–सोमना उरॉव आठ अंश समान व करमा उरॉव, पिता–चन्दरा उरॉव चार अंश, व बिरवल उरॉव वो लाला उरॉव, पिता–लंगड़ा उरॉव चौबीस अंश समान, व रामदेव उरॉव वो मंगल वो जेतन वो करमा उरॉव, पिता–मुना उरॉव बारह अंश समान, व देवसहाय उरॉव, पिता–मिठुआ उरॉव बारह अंश, व जागे उरॉव वो लधु उरॉव वो बागेसर उरॉव, पिता–धामु उरॉव तीस अंस समान, व लुरकी उरॉव, पिता–टिपना उरॉव दस अंश व कैला उरॉव वो गंगा उरॉव, पिता–एतवा उरॉव बीस अंश व भोला उरॉव	उत्तर–रामजीत उरांव दक्षिण–बिरबल उरांव

PR 342191 (Land Reforms) 24-25 (D)

60/–
उपायुक्त, लातेहार।

اجین میں مسجد اور مندر کے درمیان غیر قانونی تجاوزات پر سخت سیکورٹی کے درمیان چلا بلڈوزر

مدھیہ پردیش کے اجین میں ایک بار پھر بلڈوزر کارروائی کے ذریعہ غیر قانونی تجاوزات کو منہدم کر دیا گیا ہے۔ دراصل مشہور چامنڈا ماتا مندر کے قریب واقع ایک مسجد کے پاس ہو رہے غیر قانونی تعمیر کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی ایک ہندو تنظیم کی شکایت پر کی گئی ہے۔ ہندو تنظیم نے اپنی شکایت میں بتایا تھا کہ مندر اور مسجد کے درمیان میں دکانوں اور گوداموں کی غیر قانونی تعمیر ہو رہی ہے جسے فوری طور پر ہٹایا جانا چاہیے۔ شکایت ملنے کے فوراً بعد میونسپل کارپوریشن کے افسران کی ایک ٹیم جائے وقوع پر جا کر تحقیق کی۔ ٹیم نے شکایت کو درست پایا۔ تحقیق کے بعد میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے بلڈوزر کے ذریعہ غیر قانونی تعمیرات کو زمین دوز کر دیا۔ بلڈوزر کارروائی کے دوران پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی، تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ واضح ہو کہ ہندو جاگرن منچ نے میونسپل کارپوریشن اور پولیس انتظامیہ سے غیر قانونی تعمیرات کے حوالے سے شکایت کی تھی۔ ساتھ ہی تنظیم کے کارکنان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم بھی ایک ویڈیو پوسٹ کیا تھا جس میں انہوں نے غیر قانونی تعمیرات کو لے کر ناراضگی کا اظہار کیا تھا اور انتظامیہ سے اسے ہٹانے کی مانگ کی تھی۔

ہریانہ میں شدید سرد لہر، 14 ضلعوں کے لیے یلو الرٹ جاری

پہاڑوں میں ہوئی برفباری کی وجہ سے میدانی علاقوں میں سرد لہر کا سلسلہ جاری ہے۔ درجہ حرارت میں تیزی سے ہوری گراوٹ نے ہریانہ، پنجاب، دہلی اور این سی آر میں لوگوں کو ٹھٹھرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ہریانہ کے حصار کا درجہ حرارت 6.0 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا ہے جو اس موسم میں اب تک کے اپنے سب سے نچلے سطح تک پہنچ چکا ہے۔ کئی مقامات پر پالا جمنے کے آثار ہیں۔ وہیں صبح میں پانی پت، کرنال، کروکشیتر و کیتھل کے دیہی علاقوں میں دھند کی چادر دیکھنے کو ملی۔ حد نگاہ 25 سے 30 میٹر درج کی گئی۔ حالانکہ شہر میں دھند سے تھوڑی راحت دیکھنے کو ملی ہے۔ محکمہ موسمیات کا ماننا ہے کہ ابھی دھند کی بجائے سرد لہر کا اثر زیادہ دیکھنے کو ملے گا۔ فی الحال ایک کمزور ویسٹرن ڈسٹربنس ہمالیائی علاقوں کی طرف بڑھ رہا ہے، حالانکہ اس سے کسی اہم موسمی سرگرمی کی امید نہیں ہے لیکن یہ شمال کے میدانی علاقوں میں چل رہی ٹھنڈی ہواؤں کو سست کر سکتا ہے، جس سے کم سے کم درجہ حرارت میں تھوڑا اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ موسم سائنس دانوں نے منگل کو ہریانہ کے 14 ضلعوں میں سرد لہر اور کہرے کا یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ سرد لہر کی وجہ سے رات کے درجہ حرارت میں ابھی گراوٹ ہو سکتی ہے۔ موسم میں مسلسل ہو رہی تبدیلی کے سبب گزشتہ ایک ہفتہ میں رات کا درجہ حرارت تیزی سے نیچے گرا ہے۔

دہلی-این سی آر میں گریپ-4 نافذ، اسکول چلیں گے ہائبرڈ موڈ میں

دہلی-این سی آر میں آلودگی کی وجہ سے حالات مزید خراب ہو گئے ہیں۔

اس کے پیش نظر این سی آر میں گریپ-4 کو لاگو کرنا پڑا۔ گریپ-4 کے تحت تمام قسم کی تعمیرات اور مسماری کی سرگرمیوں پر پابندی ہوگی جس میں ہائی ویز اور فلائی اوور جیسے عوامی پروجیکٹ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ غیر ضروری سامان لے جانے والے ٹرکوں کی دہلی میں داخلے پر بھی پابندی ہوگی۔ اس کے علاوہ گریپ-4 کے تحت دہلی این سی آر میں 9ویں اور 11ویں تک کی کلاسیں اب ہائبرڈ موڈ میں چلیں گی۔ اس کا مطلب ہے کہ اسکول آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں سے چلیں گے۔ اسکول صرف دسویں اور بارہویں جماعت کے لیے فیصلہ لے سکتا ہے۔ پیر یعنی 16 دسمبر کی رات 10 بجے دہلی کی ہوا کا معیار 400 سے تجاوز کر گیا۔ رات نو بجے یہ بڑھ کر 399 ہو گیا تھا۔ ہوا کے معیار میں اس کمی کے بعد سی اے کیو ایم نے ایک ہنگامی میٹنگ بلائی۔ اس کے بعد گریپ-4 کو لاگو کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ گریپ 4 کے تحت دہلی، گروگرام، فرید آباد، غازی آباد اور گوتم بدھ نگر کے اسکول لازمی طور پر 9ویں کلاس تک کی تعلیم ہائبرڈ موڈ میں کرائیں گے۔ تاہم، والدین کے پاس آپشن کا انتخاب ہوگا کہ وہ کیسے پڑھانا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت اپنے ملازمین کے دفتری اوقات میں تبدیلی کا فیصلہ بھی کر سکتی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 16 دسمبر کو مرکز کی طرف سے تشکیل دی گئی کمیٹی نے دہلی-این سی آر میں ہوا کے معیار کی نگرانی کے لیے گریپ 3 کو لاگو کیا تھا۔ دہلی کا 24 گھنٹے کا اوسط اے کیو آئی پیر کو 379 پر ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے بعد اس میں اضافہ ہوتا رہا اور رات دس بجے یہ بڑھ کر 400 تک پہنچ گیا جو کہ بہت سنگین سمجھا جاتا ہے۔ اس کے بعد گریپ-4 کو لاگو کرنا پڑا۔

نتیش کے بہار میں سرمایہ کاری کا بہاؤ

عالمی سرمایہ کاروں کی میٹنگ کے لیے 80 صنعت کار پٹنہ آئینگے

۔پٹنہ کے گیان بھون میں 19 دسمبر سے شروع ہونے والی دو روزہ عالمی سرمایہ کار سمٹ میں مختلف شعبوں سے تقریباً80 کمپنیوں کے سربراہان کی شرکت متوقع ہے۔ بہار بزنس کنیکٹ 2024 محکمہ صنعت کا ایسا دوسرا اقدام ہے۔منگل کے روز،پٹنہ میں محکمہ صنعت کی سکریٹری وندنا پریشی نے کہا کہ یہ ریاست میں سرمایہ کاروں کو راغب کرے گا۔ہمیں یقین ہے کہ اس سال سرمایہ کاروں اور بہار حکومت کے درمیان ایم او یو پچھلے سال سے زیادہ ہوں گے۔پچھلے سال، 530,50 کروڑ روپے کی کل 278 سرمایہ کاری کی تجاویز پر مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے تھے۔پٹنہ کے ہوٹل موریا میں میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے پریشی نے کہا کہ گزشتہ سال موصول ہونے والی 278 تجاویز میں سے 244 کروڑ روپے کے 000,38 پروجیکٹ پہلے ہی نافذ ہو چکے ہیں۔ پریشی نے کہا کہ یہ تقریباً ایک عالمی سرمایہ کار سمٹ ہے جس کا اہتمام محکمہ صنعت نے کیا ہے۔ جس میں فوڈ پروسیسنگ، جنرل مینوفیکچرنگ، صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، لاجسٹکس، پلاسٹک اور ربڑ، قابل تجدید توانائی، ٹیکسٹائل، چمڑے، سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبوں کے سربراہان کی شرکت متوقع ہے۔انہوں نے کہا کہ سرمایہ کار اس تقریب کو لے کر بہت پرجوش ہیں۔ ہمیں پیر کو رجسٹریشن بند کرنا پڑا کیونکہ ہم گول میز کانفرنس کے لیے سرکردہ صنعت کاروں کی تعداد کو80 تک محدود کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ افتتاح کے بعد، ہم بہار کی صنعتی پالیسی، انفارمیشن ٹکنالوجی، لیبر، توانائی اور سیاحت پر مکمل سیشن کریں گے۔یہ بھی پڑھیں: بہار میں نوکریوں کی آمد نتیش نے کہا- بڑی بحالی ہو گی پریشی نے کہا کہ ہم دیکھیں گے کہ غیر ملکی سرمایہ کار آتے ہیں یا نہیں، لیکن ہم ذاتی اور آن لائن تقریباً 5000 مندوبین کی شرکت کی توقع کر رہے ہیں۔ پریشی نے کہا کہ ریاستی حکومت ایک نئی سرمایہ کاری کے فروغ کی پالیسی پر کام کر رہی ہے، جس میں دواسازی، فوڈ پروسیسنگ اور بائیو فیول پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ قبل ازیں وزیر صنعت نتیش مشرا نے کہا کہ بہار ایک نئے صنعتی دور میں داخل ہو رہا ہے اور سرمایہ کار سمٹ بہار میں سرمایہ کاری کے مواقع اور کاروبار کرنے میں آسانی کو ظاہر کرے گا۔وزیر صنعت نے کہا کہ ہم انڈسٹریل ایریا زیالینڈ بینکس کو بڑھا رہے ہیں جو کہ 31 اضلاع میں ہیں۔ ہم ریاست کے باقی سات اضلاع میں نئے لینڈ بینک بھی بنا رہے ہیں۔ صنعتی یونٹس یا اسمارٹ اپس قائم کرنے کے لیے اجازت اور مراعات حاصل کرنا بھی آسان ہے۔ ہم نے پہلے ہی 337 صنعتی اکائیوں میں 853 کروڑ روپے کی مراعات منتقل کی ہیں۔ ہم سرمایہ کاروں کو دکھائیں گے کہ بہار مستقبل کے لیے تیار ہے۔یہ بھی پڑھیں: بہار میں 5 کروڑ روپے تک کی سرمایہ کاری کی تجاویز پر صرف سیکرٹری ہی لیں گے فیصلہ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بہار میں شمالی ہند کا ترقی کا انجن بننے کی صلاحیت ہے، صنعت کے وزیر نے کہا کہ دو روزہ میٹنگ کے دوران چیف منسٹر کی موجودگی میں کئی مفاہمت ناموں پر دستخط کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سربراہی اجلاس محکمہ صنعت کی کاوشوں کا نتیجہ ہوگا۔ پچھلے 10 مہینوں میں، کولکتہ، ممبئی، دہلی، بنگلورو، لدھیانہ، کانپور، کوئمبٹور، پٹنہ اور گیا میں کانفرنسیں منعقد کرکے سرمایہ کاروں تک رسائی حاصل کی گئی۔

جن سوراج میں توہین محسوس کر رہا تھا: مناظر حسن

پٹنہ: پرشانت کشور کی پارٹی جن سوراج کور کمیٹی تشکیل ہونے کے بعد سے سوالوں کے گھیرے میں ہے۔قائدین کی ناراضگی بھی کھل کر سامنے آرہی ہے۔ پارٹی کے بانی رکن اور سابق وزیر مناظر حسن نے کور کمیٹی سے استعفیٰ دینے کے بعد پرشانت کشور اور جن سوراج کے بارے میں کھل کر بات کی ہے۔انہوں نے کہا کہ 151 افراد پر مشتمل کور کمیٹی بنائی گئی،کسی سے مشاورت تک نہیں کی گئی۔ 2 اکتوبر کو پرشانت کشور نے ایک سیاسی پارٹی بنائی اور ضمنی انتخابات میں کود پڑے۔ پرشانت کشور کی پارٹی جن سوراج کی کور کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔کور کمیٹی میں 125 رہنماؤں کو جگہ دی گئی۔مناظر حسن نے کہا کہ دنیا کی سیاسی تاریخ میں 151 افراد پر مشتمل کوئی کور کمیٹی نہیں ہے۔کور کمیٹی کا مطلب ہے 11 افراد یا زیادہ سے زیادہ 15 افراد۔موصولہ اطلاعات کے مطابق کور کمیٹی کو مزید بڑھانے کا منصوبہ ہے۔کور کمیٹی میں مزید 25 رہنماؤں کو جگہ دی جائے گی اوران کی تعداد 151 تک لے جائے گی ۔ پارٹی کے لوگ چھوٹی کور کمیٹی سے امیدیں لگائے بیٹھے تھے لیکن ان کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔مناظر حسن نے کہا کہ جن سوراج میں جمہوریت نہیں ہے۔ کمیٹی کون بناتا ہے، نام کہاں سے آتے ہیں؟ پارٹی میں جمہوریت نہیں ہے۔مناظر نے طنز کیا کہ سارے فیصلے آسمان سے ہوتے ہیں۔کوئی نہیں جانتا کہ کس سے مشورہ کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا۔اس سوال کے جواب میں کہ کیا مناظر حسن کور کمیٹی سے استعفیٰ دینے کے بعد پارٹی سے بھی مستعفی ہو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ فی الحال ہم پرشانت کشور کے ساتھ ہیں۔ اگر وہ بہتری لاتے ہیں تو ہم مستقبل میں بھی ان کے ساتھ رہیں گے۔مناظر حسن نے کہا کہ پرشانت کشور نے جلد بازی میں ضمنی انتخاب لڑا۔ دراصل انہیں یہ الیکشن نہیں لڑنا چاہیے تھا۔2 اکتوبر کو پارٹی کے قیام کے دن پی کے نے کہا تھا کہ 25 کا فیصلہ 24 کو ہی ہوتا ہے۔پرشانت کشور مسلمانوں سے بات کرتے ہیں اور ووٹوں کی توقع بھی رکھتے ہیں۔ پی کے کہتے ہیں کہ ہمیں مسلمانوں کا ووٹ نہیں چاہیے۔تنخواہ دار لوگ لیڈروں کو ہدایات دیتے ہیں۔مناظر حسن نے کہا کہ پارٹی کے اندر جمہوریت قائم ہونے تک پارٹی مضبوط نہیں ہوگی۔لیکن ضروری ہے کہ پارٹی کے سینئر لوگوں کی رائے لی جائے۔ جو لوگ پارٹی چلانا جانتے ہیں اور تجربہ رکھتے ہیں ان سے مشورہ کیا جانا چاہیے۔

پرشانت کشور کی ٹیم سے دیویندر یادو نے دیا استعفیٰ

پٹنہ: پرشانت کشور کی پارٹی کو جھٹکا لگا ہے۔ سابق ایم پی دیویندر پرساد یادو اور سابق ایم پی مناظر حسن نے آج جن سوراج کی 125 رکنی کور کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔دیویندر پرساد یادو نے جن سوراج کے 125 ارکان کی کور کمیٹی سے استعفیٰ نامہ پرشانت کشور کو بھیجا ہے۔11 دسمبر کو دیویندر پرساد یادو نے پارٹی کی کور کمیٹی سے استعفیٰ نامہ پارٹی کے ورکنگ صدر منوج بھارتی اور پارٹی کے سرپرست پرشانت کشور کو بھیجا تھا۔دیویندر پرساد یادو نے کہا کہ اپنے 45 سالہ سیاسی کیریئر میں انہوں نے کبھی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ آئندہ بھی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ دیویندر پرساد یادو نے کہا کہ سوشلزم ان کے خون میں ہے اور جب تک وہ سیاست میں ہیں وہ سوشلزم کا پرچم بلند کرتے رہیں گے۔دیویندر پرساد یادو جن سوراج کی کور کمیٹی کی تشکیل سے ناراض بتائے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 125 ممبران پر مشتمل کور کمیٹی بنائی گئی ہے،لیکن ایسے لوگوں کو کور کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے، جن کے ساتھ کام کرنا ان جیسے لوگوں کے لیے ممکن نہیں۔دیویندر پرساد یادو جھنجھار پور لوک سبھا حلقہ سے پانچ بار رکن اسمبلی رہ چکے ہیں۔ دیویندر پرساد یادو کا شمار متھلانچل کے بڑے لیڈروں میں ہوتا ہے۔ وہ دیوگوڑا حکومت میں مرکزی وزیر بھی رہ چکے ہیں۔اس کے علاوہ وہ کئی بار ایم ایل اے بھی رہ چکے ہیں۔لوک سبھا انتخابات میں آر جے ڈی سے ٹکٹ نہ ملنے کی وجہ سے دیویندر پرساد یادو نے راشٹریہ جنتا دل سے استعفیٰ دے دیا تھا۔آر جے ڈی سے استعفیٰ دینے کے بعد دیویندر پرساد یادو پرشانت کشور کے جن سوراج میں شامل ہو گئے۔ 2 اکتوبر کو جن سوراج کے یوم تاسیس تقریب کے موقع پر پرشانت کشور نے اسٹیج سے دیویندر پرساد یادو کی تعریف کی تھی۔

براؤن شوگر کے ساتھ ایس ایس بی نے اسمگلر کو کیا گرفتار

اریہ: ہندوستان-نیپال سرحد پر تعینات ایس ایس بی 56ویں بٹالین کے جوگبانی سی کمپنی نے خفیہ اطلاع پر جوگبنی کے نکولیا بستی اندر نگر وارڈ نمبر تین کے قریب سے ایک اسمگلر کو33 گرام براؤن شوگر کے ساتھ گرفتار کیا۔ایس ایس بی جوانوں کی یہ کارروائی منگل کے روز ہندو نیپال پلر نمبر 1/180 سے سٹے ہندوستانی علاقہ کے دو سو میٹر کے فاصلے کے قریب کا ہے۔ایس ایس بی کو ملنے والی خفیہ اطلاع پر اے ایس آئی سنجیو سنگھ اور اس کے ساتھ تین جوانوں کی ٹیم نے خصوصی گشت کے تحت اسمگلر کو پکڑا۔گرفتار اسمگلر فاربس گنج تھانہ علاقہ کے سلطیاری وارڈ نمبر2 رہائشی ونود کمار پاسوان کا25 سالہ بیٹا نیل کمار ہے۔ایس ایس بی نے ضبط کیے گئے براؤن شوگر اور اسمگلر کو جوگبنی تھانہ پولیس کے سپرد کر دیا۔ہندوستھان سماچار

دو اسمگلر 260 کلو چینی لہسن کے ساتھ گرفتار

اردیہ: بھارت۔ نیپال سرحدی واقع جوگبنی کے مدھوبن سرحد پلر نمبر13 /182 کے قریب ایس ایس بی نے کارروائی کرتے ہوئے اسمگلروں کو 260 کلو چینی لہسن کے ساتھ گرفتار کیا۔ایس ایس بی کے جوانوں نے موقع سے تین سائیکل بھی برآمد کیں۔ایس ایس بی 56ویں بٹالین کے تلیاری بی او پی اہلکاروں نے منگل کے روز خفیہ اطلاع پر مدھوبنی گاؤں کے سرحدی پلر نمبر 182 /13 کے قریب ہندوستانی سیکٹر کی سرحد سے متصل علاقے میں یہ کارروائی کی۔ایس ایس بی ٹیم نے یہ کارروائی تلیاری بی او پی کے اے ایس آئی کلدیپ سنگھ کی قیادت میں کی۔گرفتار اسمگلروں میں بتھنا ہا تھانہ علاقہ کے امونا گاؤں کے رہائشی کیشور داس کے 26 سالہ بیٹے پردیپ داس اور بتھنا ہا تھانہ علاقہ کے سونپور وارڈ نمبر 12 شیام نگر کے رہائشی محمد جنید کے 19 سالہ بیٹے محمد فردوس ہے۔ایس ایس بی نے ضبط اسمگلر کا سامان فاربس گنج کسٹم دفتر کے سپرد کر دیا ہے۔

ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر گدھری کو ریاستی سطح کا NQAS سرٹیفکیٹ ملا

کٹیہار: ضلع کے کوڑھا بلاک میں واقع ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر گدھری کو ریاستی محکمہ صحت کی طرف سے NQAS سرٹیفکیٹ ملا ہے۔ہسپتال کی 07 اہم صحت کی سہولیات کا نومبر میں ریاستی حکام نے جائزہ لیا، جس میں ہسپتال کو73 فیصد نمبر ملے۔ان سہولیات میں حاملہ خواتین کی اسکریننگ،نومولود کی صحت،خاندانی منصوبہ بندی،متعدی اور غیر متعدی امراض کا علاج شامل ہے۔اب ہسپتال نے نیشنل NQAS سرٹیفکیٹ کی تیاری شروع کر دی ہے،تاکہ اسے مرکزی محکمہ صحت سے مالی مدد مل سکے اور مقامی لوگوں کو صحت کی بہتر خدمات مل سکیں۔سول سرجن ڈاکٹر جتیندر ناتھ سنگھ نے کہا کہ ضلع کے دیگر صحت اور فلاح و بہبود کے مراکز کو بھی NQAS سرٹیفکیٹ کے لیے تیار کیا جا رہا ہے،تاکہ ہر کسی کو صحت کی بہتر سہولیات باقاعدگی سے مل سکیں۔

ایم ایل اے نرنجن مہتا نے ڈاکٹر منیش منڈل کو سکریٹری بننے پر مبارکباد دی

مدھے پورہ: بہاری گنج اسمبلی کے ایم ایل اے نرنجن کمار مہتا نے اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (IGIMS) پٹنہ کے سپر نٹنڈنٹ ڈاکٹر منیش منڈل اور گیسٹرو سرجری ڈپارٹمنٹ کے سربراہ کو اے ایس آئی بہار چیپٹر کا سکریٹری کے طور پر بلامقابلہ منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ایم ایل اے نرنجن مہتا نے کہا،" ڈاکٹر منیش منڈل ایک بہت ہی سادہ اور سرشار ڈاکٹر ہیں، اور ان کے بلامقابلہ سکریٹری بننے سے نہ صرف کوسی اور سیمانچل علاقے کے لوگ بلکہ بہاری گنج اسمبلی کے لوگ بھی فخر محسوس کر رہے ہیں۔ ہمیشہ لوگوں کے ساتھ رہا ہے، اور اس نے اس علاقے کے لوگوں کو صحت کی خدمات کے شعبے میں بہت مدد فراہم کی ہے۔" انہوں نے ڈاکٹر منڈل کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور کہا کہ ان کے عہدے پر بڑی ذمہ داریاں آئی ہیں، اور وہ علاقے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں گے۔اس خوشی کے موقع پر بہاری گنج کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سمیر داس، ڈاکٹر منوج، ڈاکٹر تحلیش، ڈاکٹر اندرا بھوشن، ڈاکٹر پوجا بھارتی، سابق سربراہ راکیش کمار سنگھ، سابق جے ڈی یو بلاک صدر رجنی ساہ، انشول انجینیت درہے، کمن کمار سنگھ، مانو ٹھاکر، عمران عالم، سابق سربراہ راجیو یادو، سربراہ سشما سنگھ، منی دیوی، بی جے پی منڈل صدر کنہیا گپتا، جے ڈی یو بلاک صدر اسود مہتا، کانگریس بلاک صدر وشد یو سنگھ، آر ایل ڈی ضلع صدر روی شنکر عرف پنٹو مہتا، آر جے ڈی بلاک صدر رویندر آزاد، بیریندر سنگھ سمیت کئی معززین نے بھی ڈاکٹر منیش منڈل کو مبارکباد دی اور اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔یہ قدم ڈاکٹر منیش منڈل کی محنت اور لگن کا نتیجہ ہے اور ان کی کامیابی نے علاقے کے لوگوں میں فخر اور امید کی ایک نئی کرن جگائی ہے۔

ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر کو ریاستی سطح کا NQAS سرٹیفکیٹ

پورنیہ: ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر چوناپور کو ریاستی محکمہ صحت کی طرف سے NQAS سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے۔ 21 نومبر کو کئی تحقیقیں ہوئیں۔ ہسپتال نے مجموعی طور پر 72 فیصد اسکور حاصل کیا۔ جس میں حاملہ خواتین، نومولود، نوعمروں، بزرگوں، خاندانی منصوبہ بندی، متعدی اور غیر متعدی امراض سمیت صحت کی دیگر سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اب ہسپتال نیشنل این کیو اے ایس سرٹیفکیٹ کی تیاری کر رہا ہے، جس کے ذریعے وہ مرکزی محکمہ صحت سے مالی مدد حاصل کر سکے گا۔ ضلعی محکمہ صحت نے اس کامیابی پر ہسپتال کے عملے اور معاون تنظیموں کو مبارکباد دی ہے۔

آئی اے ایس سنجیو ہنس کے خلاف ای ڈی کی کارروائی

تین شہروں میں 23 کروڑ روپے کی جائیدادیں ضبط

پٹنہ: منی لانڈرنگ معاملے میں ای ڈی نے آئی اے ایس سنجیو ہنس کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔سنجیو ہنس کے علاوہ ان کے ساتھیوں کے خلاف بھی کریک ڈاؤن سخت کر دیا گیا ہے۔انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے تین شہروں میں 72.23 کروڑ روپے کی جائیدادیں ضبط کی ہے۔ای ڈی نے گذشتہ روز سنجیو ہنس کے خلاف دہلی، ناگپور اور جے پور میں کل 7 جائیدادیں ضبط کی ہیں، جن کی قیمت 23 کروڑ 27 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ناگپور میں تین پلاٹ، دہلی میں ایک فلیٹ اور جے پور میں تین فلیٹوں کے سنجیو ہنس اس کے مالک تھے۔ای ڈی کے مطابق یہ جائیداد انرجی ڈپارٹمنٹ کے ٹھیکیدار پروین کمار چودھری، کولکتہ کے تاجر پشپ راج بجاج اور ان کے خاندان کے نام پر رجسٹرڈ تھی۔6 دسمبر کو ایجنسی نے سنجیو ہنس کی اہلیہ مونا ہنس سے پوچھ گچھ کی تھی۔تین گھنٹے کی پوچھ گچھ کے دوران ای ڈی کو کئی ثبوت ملے۔اس بنیاد پر جائیداد ضبط کر لی گئی ہے۔واضح ہو کہ آئی اے ایس سنجیو ہنس اور بزنس پارٹنر اور آر جے ڈی کے سابق ایم ایل اے گلاب یادو کے خلاف منی لانڈرنگ کا الزام ہے۔سنجیو ہنس کے ساتھ پروین چودھری، پشپ راج بجاج کے خلاف پی ایم ایل ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔واضح ہو کہ سنجیو ہنس اور گلاب یادو پر اپنی آمدنی سے زیادہ اثاثے بنانے کا الزام ہے۔ ای ڈی اس معاملے میں کارروائی کر رہی ہے۔اس کے علاوہ عصمت دری کا بھی الزام ہے۔1997 بیچ کے آئی اے ایس سنجیو ہنس نے محکمہ توانائی میں پرنسپل سکریٹری رہتے ہوئے کئی گھوٹالے کیے اور بے نامی جائیداد بنائی۔ان دونوں پر خاتون وکیل کے ساتھ زیادتی کا الزام ہے۔خاتون وکیل نے الزام لگایا تھا کہ اس کے ساتھ عصمت دری کرنے کے بعد اس کا ایک ویڈیو وائرل کیا گیا۔اس کے بعد بلیک میلنگ کے ذریعے باقاعدہ استحصال کیا گیا۔سال 2021 میں خاتون نے عدالت میں مقدمہ دائر کیا تھا۔

ڈائل 112 کی گاڑی تالاب میں پلٹ گئی

ایک پولیس اہلکار کی موت، خاتون کانسٹیبل سمیت 2 زخمی

دربھنگہ: بہار کے دربھنگہ ضلع کے سمری تھانہ علاقے میں منگل کی دیر رات پولیس کی ڈائل 112 کی گاڑی سدھوارہ سے سمری جاتے ہوئے وردی پور چوک کے قریب حادثے کا شکار ہوگئی۔ پولیس گاڑی تالاب میں الٹنے سے ایک پولیس اہلکار کی موت ہوگئی جبکہ دو پولیس اہلکار شدید زخمی ہوگئے۔دونوں زخمی پولیس اہلکار ڈی ایم سی ایچ میں زیر علاج ہیں۔ متوفی پولیس اہلکار کی شناخت بہادر پور تھانہ علاقہ کے راگھے پورہ گاؤں رہائشی مہیندر پاسوان کے بیٹے شنکر پاسوان (59) کے طور پر کی گئی ہے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اعلیٰ افسران موقع پر پہنچے اور پورے معاملے کی جانکاری حاصل کی۔ واقعہ کے بارے میں ڈرائیور جی کے جھا نے بتایا کہ ڈائل 112 کی پولیس گاڑی گشت کے بعد سدھوارہ سے سمری تھانہ کی طرف لوٹ رہی تھی۔ اسی دوران وردی پور چوک کے قریب ایک کتا گاڑی کے سامنے آگیا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ٹاؤن ایس پی ڈی ایم سی ایچ پہنچے اور معاملے کی جانکاری حاصل کی۔ جائے وقوعہ کا معائنہ بھی کیا۔ درایں اثنا تھانہ انچارج منیش کمار نے بتایا کہ یہ حادثہ گڑھے کی وجہ سے پیش آیا۔رات کو بھی دھند چھائی ہوئی تھی۔واقعہ کے بعد موقع پر افراتفری کا ماحول بن گیا۔

پٹنہ اور بھاگلپور میں دو اہم سڑکوں کی انتظامی منظوری

پٹنہ: پٹنہ اور بھاگلپور اضلاع میں سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے کے لیے دو اہم سڑکوں کی تزئین کے کام کے لیے انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ پٹنہ ضلع میں کل 06.8 کلومیٹر اپ گریڈیشن کا کام اور 980.0 کلومیٹر دیگھا سروس لین کا کام شروع کیا جائے گا جبکہ این ایچ 131 بی کی اپ گریڈیشن بھاگلپور ضلع میں کی جائے گی۔نائب وزیر اعلیٰ و سڑک تعمیرات کے وزیر وجے کمار سنہا نے اس بابت آج کہا کہ محکمہ سڑک تعمیرات مسلسل مختلف اضلاع میں ان سڑکوں کی نشاندہی کر رہا ہے جن کی تزئین و آرائش کی ضرورت ہے۔اسی سمت میں پٹنہ اور بھاگلپور اضلاع میں دو سڑکوں کی تزئین و آرائش کے لیے انتظامی منظوری دی گئی ہے۔وجے سنہا نے کہا کہ روڈ ڈویژن، پٹنہ ویسٹ کے تحت تزئین و آرائش کے کام کے لیے 53.933 لاکھ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ یہ راستہ (کھگول-دیگھا نہر) جنوبی بہار سے جے پی سیتو کے راستے شمالی بہار تک جانے والا اہم راستہ ہے۔اس وقت مذکورہ کینال روڈ مصروف ترین سڑک بن چکی ہے۔

بھاگلپور انٹرسٹی ایکسپریس میں لگی آگ

داناپور: بھاگلپور انٹرسٹی ایکسپریس میں لگی آگ، بال بال بچے مسافر مونگیر، 17 دسمبر (ہ س)۔ بہار کے مونگیر میں داناپور بھاگلپور انٹرسٹی ایکسپریس میں آگ لگ گئی۔ ٹرین داناپور سے بھاگلپور جا رہی تھی۔ اسی دوران انجن کے بریک شو میں آگ کے شعلے نظر آئے۔ ڈیوٹی پر موجود لوکو پائلٹ اور ٹرین کی حفاظت کے لیے تعینات آر پی ایف کے جوانوں کو اس کا علم ہوا، جس کے بعد دونوں نے اپنی سمجھداری سے انجن میں لگی آگ کو فائر ایکسٹنگوشر کی مدد سے قابو پالیا۔اچانک آگ لگنے سے ٹرین کو جمال پور-بیول ریلوے سیکشن کے دھرحارا اسٹیشن پر تقریباً ایک گھنٹے تک روک دیا گیا۔اس کے بعد کسی طرح انجن کو ٹھیک کر کے اسے اس کی منزل کی طرف روانہ کیا گیا۔ٹرین میں سفر کرنے والے مسافروں سے موصولہ اطلاعات کے مطابق جب ٹرین دھرحارا اسٹیشن سے روانہ ہونے والی تھی کہ اس کے بریک شو کے قریب سے آگ کی چنگاریاں نکلنا شروع ہوگئیں۔ابھیشیک نامی ایک مسافر نے بتایا کہ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی ٹرین کی حفاظت کے لیے تعینات لوکو پائلٹ اور آر پی ایف کے اہلکاروں نے اس پر قابو پالیا۔انجن میں موجود آگ بجھانے کے آلے سے آگ پر قابو پالیا گیا اور بڑا حادثہ ٹل گیا۔انجن ٹھیک کرنے کے ایک گھنٹے بعد ٹرین کو اگلے اسٹیشن جمال پور روانہ کر دیا گیا۔ دوسری جانب آگ لگنے کی خبر ٹرین کی دیگر بوگیوں میں بھی پھیل گئی جس کے باعث مسافروں میں کچھ دیر تک خوف و ہراس کا ماحول رہا۔

غیر قانونی ہتھیار لہراتے نوجوان سوشل میڈیا پر وائرل

مدھے پورہ: ضلع کے بہاری گنج تھانہ علاقے میں جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے کافی بڑھ گئے ہیں، جس کا خمیازہ مقامی لوگوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ جہاں ایک طرف مجرمانہ واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے وہیں دوسری طرف نوجوان سوشل میڈیا پر غیر قانونی اسلحہ کے ساتھ تصاویر اور ویڈیوز اپ لوڈ کرنے سے بھی گریز نہیں کر رہے۔حال ہی میں بہاری گنج تھانہ علاقے میں ایک نوجوان کی غیر قانونی ہتھیار لہراتے ہوئے ایک تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے۔ یہ تصویر اس بات کی علامت ہے کہ نوجوان اپنی دبنگ تصویر بنانے کے لیے جان بوجھ کر ایسی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر پوسٹ کر رہا ہے۔اس کے ذریعے وہ اپنی تصویر کو اور بھی منفی انداز میں پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002" से मुदित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक "तनीम न्यूज" गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम ,पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोन: 0651–2480574

R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رکی مشرا "مشرا پبلیکیشن، گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی-834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم، نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار، فون نمبر: 0651-2480574

یورپی یونین کی روس پر نئی پابندیاں عائد

ٹریولنگ، اثاثوں کی قرقی اور دیگر پابندیاں شامل

برسلز، 17 دسمبر۔ یورپین کونسل نے روس پر نئی پابندیاں عائد کردیں۔ روس کی جانب سے یوکرین پر حملے کے بعد یورپین یونین کی جانب سے عائد کردہ پابندیوں کا 15 واں پیکیج ہے۔ اس نئے پیکیج میں ٹریول بین، اثاثوں کی قرقی اور روس کی جانب سے اس جنگ کو جاری رکھنے کے جتنے بھی مالیاتی ذرائع ہیں، انہیں شامل کیا گیا ہے۔ جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں ان میں مبینہ طور پر روس کیلئے تیل کی اسمگلنگ کرنے والے 52 غیر یورپی بحری جہاز شامل ہیں جواب یورپ کی بندرگاہوں پر نہ داخل ہوسکیں گے اور نہ ہی یہاں سے کوئی دوسری سروس حاصل کرسکیں گے۔ اس طرح اس مد میں پابندیاں لگنے والے بحری جہازوں کی مجموعی تعداد 79 ہوچکی ہے۔ علاوہ ازیں آج کے پیکیج میں 84 اضافی فہرستیں شامل کی گئی ہیں، جن میں 54 افراد اور 30 ایسے ادارے شامل ہیں جو یوکرین کی علاقائی سالمیت، خودمختاری اور آزادی کو نقصان پہنچانے والے اقدامات کے ذمہ دار ہیں۔ ان افراد اور اداروں کے اثاثے منجمد ہوگئے اور یہ سفری پابندیوں کا بھی شکار ہوگئے۔ یورپین یونین کمیشن کے بقول نئی فہرستیں بنیادی طور پر ایسی روسی فوجی کمپنیوں کو متاثر کرتی ہیں جو ہوائی جہاز کے پرزے، ڈرون، الیکٹرانکس، انجن، ہتھیاروں کے ہائی ٹیک پرزے اور دیگر فوجی سازوسامان تیار کرتی ہیں۔ ان فہرستوں میں روسی توانائی کے شعبے (بشمول شپنگ کمپنیاں) میں سرگرم کمپنیوں کے متعدد ایسے سینئر منیجرز کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے، جو روسی حکومت کو اہم محصولات فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ روس کے حملے کے آغاز کے بعد پہلی بار، یورپی یونین نے سات ایسے چینی افراد اور اداروں کے علاوہ ڈیموکریٹک ریپبلک آف کوریا (شمالی کوریا) کے دو ڈائریکٹرز کو بھی فل فلیجڈ لسٹنگ (جس میں سفری پابندی، اثاثے منجمد اور فنڈز دستیاب کرنے کی ممانعت) میں شامل کیا ہے۔ یونین کے مطابق یہ افراد اور ادارے یورپی یونین کی پابندیوں کو روکنے میں سہولت فراہم کرنے، ڈرون کے حساس اجزاء اور مائیکرو الیکٹرانک اجزاء فراہم کرکے یوکرین کے خلاف روسی جارحیت کی مدد کررہے تھے۔ آج کی فہرستوں میں ڈیموکریٹک پیپلز ریپبلک آف کوریا کے دو سینئر اہلکار بھی شامل ہیں۔ اسی طرح پابندیوں کی نئی فہرست میں 32 نئی کمپنیاں بھی شامل ہیں جن میں 20 روسی، سات چین یا ہانگ کانگ کے دائرہ اختیار میں، دو سربیا سے، اور ایک ایک ایران، بھارت اور متحدہ عرب امارات سے ہیں۔ ان کمپنیوں پر اب دہری استعمال کی اشیاء، ٹیکنالوجی اور جدید ٹیکنالوجی کی اشیاء کے حوالے سے سخت برآمدی پابندیاں لاگو ہوں گی۔ اس کے ساتھ ہی مغربی بینکوں میں منجمد روسی اثاثوں کے استعمال کے بارے میں بھی نئی کلازز متعارف کرائی گئی ہیں

30 پولش کمپنیاں ہیڈ کوارٹرز کھولنے کو تیار: سعودی عرب

ریاض، 17 دسمبر۔ فیڈریشن آف سعودی چیمبرز نے انکشاف کیا ہے کہ پولینڈ کے نائب وزیر اعظم اور ڈیجیٹل امور کے وزیر کرزیزٹوف گاوکووسکی نے تصدیق کی ہے کہ پولینڈ کی 30 کمپنیاں اس وقت مملکت میں اپنا ہیڈ کوارٹر کھولنے کے لیے کام کررہی ہیں اور ان کی حکومت سعودی عرب کے منصوبوں کی مدد کے لیے تیار ہے۔ سعودی عرب کی جانب سے پولینڈ میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو تمام ضمانتیں اور سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے یہ گفتگو فیڈریشن آف سعودی چیمبرز کے صدر حسن بن معجب الحویزی اور فیڈریشن کے صدر دفتر میں متعدد سعودی سرمایہ کاروں کے ساتھ ملاقات کے دوران کی۔ اس ملاقات میں دونوں ملکوں کے اعلیٰ حکام اور سرکاری اداروں کے نمائندے شریک تھے۔ گاوکووسکی نے کہا کہ ٹیکنالوجی، ڈیجیٹائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے شعبے میں مملکت کا تجربہ ایک متاثر کن تجربہ ہے اور مشرق وسطیٰ میں ایک رول ماڈل کی نمائندگی کررہا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ پولش کمپنیوں کی ایک بڑی تعداد نے مملکت میں ہیڈ کوارٹر اور شاخیں کھولنے کے لیے لائسنس حاصل کرلیے ہیں۔ اپنی طرف سے سرمایہ کاری کے معاون وزیر اور سرمایہ کاری مارکیٹنگ اتھارٹی کے سی ای او ابراہیم المبارک نے کہا کہ سعودی عرب مواصلات، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ڈیٹا سینٹرز اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں پولینڈ کا بہترین شراکت دار ہے۔ فیڈریشن آف سعودی چیمبرز کے صدر حسن الحویزی نے کہا ہے کہ یہ ملاقات فیڈریشن کے وفد کے حالیہ دورہ پولینڈ کی کامیابیوں اور مثبت نتائج کی توسیع کے طور پر سامنے آئی ہے۔ ہم دونوں ممالک کے تجارتی شعبوں کے درمیان مزید تعاون کے منتظر ہیں۔ دونوں ممالک تجارتی تبادلے کی سطح کو اس کی موجودہ سطح سے بڑھا رہے ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کا تخمینہ 9 ارب ڈالر تک پہنچایا جائے گا۔ سعودی پولش بزنس کونسل کے چیئرمین نے کہا کہ پولینڈ کی کمپنیاں سال 2025 کی پہلی سہ ماہی کے دوران مملکت میں اپنا ہیڈ کوارٹر کھولنے کے لیے کام کریں گی۔ کونسل سعودی عرب کے تعاون سے مشترکہ ایکشن پلان تیار کرنے کے لیے کام کررہی ہے۔ دونوں ملکوں کے حکام اور مملکت میں پولش کمپنیوں کے لیے ایک نمائش کا انعقاد بھی کیا جارہا ہے۔

کناڈا کی وزیر خزانہ اور وزیر اعظم کرسٹیا فری لینڈ نے استعفیٰ دے دیا

اوٹاوا، 17 دسمبر۔ کناڈا کی وزیر خزانہ اور نائب وزیر اعظم کرسٹیا فری لینڈ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ بھی کیا۔ فری لینڈ نے یہ قدم اپنی وزارت میں تبدیلی سے پریشان ہونے کے بعد اٹھایا۔ فری لینڈ کو پیر کو 2024 کے معاشی زوال کے حوالے سے بیان دینا تھا۔ ٹوئٹر پر شیئر کیے گئے خط میں فری لینڈ نے انکشاف کیا کہ جسٹن ٹروڈو نے ان کا محکمہ تبدیل کرکے انہیں کابینہ میں ایک اور عہدے کی پیشکش کی۔ اس کے بعد انہوں نے دونوں عہدوں سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا۔ کینیڈین نیوز پورٹل دی گلوب اینڈ میل کے مطابق کرسٹیا فری لینڈ نے مستعفی ہونے کا اعلان کرتے ہوئے جسٹن ٹروڈو کی قیادت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ قبل ازیں پیر کو ٹروڈو کے دوست پبلک سیفٹی منسٹر ڈومینیک لی بلینک نے رائیڈو ہال میں عجلت میں بلائی گئی تقریب میں نئے وزیر خزانہ کے طور پر حلف لیا۔ فری لینڈ کو کینیڈا کی پہلی خاتون وفاقی وزیر خزانہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ کرسٹیا فری لینڈ نے ٹروڈو کو لکھے گئے خط میں لکھا، تفصیل کے بعد، میں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ میرے لیے کابینہ سے استعفیٰ دینا ہی ایماندارانہ اور قابل عمل طریقہ ہے۔ فری لینڈ نے خط میں لکھا، حکومت میں خدمات انجام دینا، کینیڈا اور کینیڈینوں کے لیے کام کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ ہم نے مل کر بہت کچھ حاصل کیا ہے۔ جمعہ کے روز، آپ نے مجھے بتایا کہ آپ مزید نہیں چاہتے کہ میں آپ کی طرف سے خدمت کروں۔ مجھے وزیر خزانہ رہنا چاہیے اور مجھے کابینہ میں ایک اور عہدے کی پیشکش کی ہے۔ فری لینڈ نے کہا، پچھلے چند ہفتوں سے آپ اور میں کینیڈا کے لیے کچھ فیصلوں پر متفق نہیں ہیں۔ خط میں انہوں نے کہا کہ آج کینیڈا کو ایک سنگین چیلنج کا سامنا ہے۔ امریکہ میں آنے والی انتظامیہ (ٹرمپ انتظامیہ) جارحانہ اقتصادی قوم پرستی کی پالیسی اپنا رہی ہے۔ اس پالیسی کے تحت کینیڈا کو 25 فیصد ٹیرف لگانے کی دھمکی دی جارہی ہے۔ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔ اس خطرے کو بہت سنجیدگی سے لیں اس کا مطلب ہے کہ ہمیں آج اپنے مالیاتی خسارے کو کم رکھنا ہے تاکہ ہمارے پاس آنے والی ٹیرف جنگ کے لیے ضروری رقم موجود ہو۔

جنوبی کوریا کے صدر یول کے خلاف مواخذے کے کیس کی سماعت 27 دسمبر سے ہوگی

سیول، 16 دسمبر۔ جنوبی کوریا کی آئینی عدالت نے پیر کو کہا کہ صدر یون سک یول کے خلاف مواخذے کے مقدمے کی ابتدائی سماعت 27 دسمبر کو دوپہر 2 بجے ہوگی۔ اس سے قبل قائم مقام چیف جسٹس جسٹس مون ہیونگ بائی نے صبح 10 بجے تمام چھ ججوں کی میٹنگ بلائی تھی۔ اس میٹنگ میں پہلی سماعت 27 دسمبر کو کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یون نے مواخذے کی سماعت سے قبل اپنی قانونی ٹیم کو حتمی شکل دے دی ہے۔ ٹیم کی قیادت کوریا کمیونیکیشن کمیشن کے سابق چیئرمین کم ہونگ ال کریں گے۔ کوریا ٹائمز اخبار کے مطابق، ابتدائی سماعت کا مقصد مقدمے کے اہم مسائل کو واضح کرنا، شواہد کی جانچ پر بات کرنا اور گواہوں کے انتخاب پر فیصلہ کرنا ہے۔ آئینی عدالت کے ترجمان نے کہا کہ اس دوران استغاثہ، پولیس اور دیگر حکام سے تفتیشی ریکارڈ حاصل کیا جائے گا۔ صدر یون کو اس بارے میں آگاہ کردیا گیا ہے۔ آئینی عدالت نے ہفتہ کو قومی اسمبلی سے صدر یون سک یول کے مواخذے کی تحریک کے عنوان سے ایک دستاویز موصول ہونے کے بعد مقدمے کی سماعت شروع کی۔ ججوں نے اتوار کو اپنی رہائش گاہوں سے اس کا جائزہ لیا۔ عدالت نے جسٹس چیونگ ہیونگ سک کو مواخذے کے مقدمے کی صدارت کرنے والا جج مقرر کیا۔ چیونگ کو صدر یون نے نامزد اور مقرر کیا تھا۔ ڈیموکریٹک پارٹی آف کوریا کے نمائندے جانگ چنگ رائی، قومی اسمبلی کی قانون سازی اور عدلیہ کمیٹی کے چیئرمین، مواخذے کے پراسیکیوٹر کے طور پر کام کریں گے۔ اس دوران یون کو بھی حاضر ہونا پڑے گا۔ حتمی فیصلہ اپریل کے آخر تک متوقع ہے۔ سپریم کورٹ جنوبی کوریا کی تمام عام عدالتوں کے درجہ بندی میں سب سے اوپر ہے اور روایتی طور پر جنوبی کوریا کی روایتی عدلیہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ سپریم کورٹ کو جنوبی کوریا کی دو اعلیٰ ترین عدالتوں میں سے ایک کا درجہ حاصل ہے۔ دوسرا کوریا کی آئینی عدالت ہے۔ قانونی اور سیاسی ماہرین کے مطابق اگر صدر یون سک یول پولیس کے تفتیشی افسران کے سمن کو نظر انداز کرتے رہے تو انہیں زبردستی حراست میں لیا جاسکتا ہے۔

کویت کی فضا میں سرطان پیدا کرنے والے آلودہ مواد کی تردید

کویت سٹی، 17 دسمبر۔ کویت انوائرمنٹ پبلک اتھارٹی نے ہوا میں سرطان پیدا کرنے والے آلودہ مواد کی موجودگی کے حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کرنے والی افواہوں کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا ویب سائٹ پر گردش کرنے والی افواہیں غلط ہیں۔ کویت کے محکمہ ماحولیات نے خبروں کی تصدیق اور افواہوں کا جواب دینے کے لیے کے یو این اے آبزرویٹری کو ایک وضاحتی بیان میں کہا کہ اس کے مانیٹرنگ اسٹیشن ریاست کویت میں فضائی آلودگی کی سطح کی پیمائش کرنے کے لیے سرکاری اور قابل اعتماد ذریعہ ہیں۔ اس نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ عوام کو نگرانی کی اجازت دیتا ہے۔ اس نے اطلاع دی ہے کہ اس کے منظور شدہ آلات کے ذریعہ نگرانی کی جانے والی اعلیٰ ریڈنگ دھول ہلانے والی ہواؤں کی طاقت کی وجہ سے ہے جو سڑکوں اور کھلے ریگستانی علاقوں کی مٹی سے گندگی اور دھول کو دوبارہ روکنے کا کام کرتی ہے۔ اس نے کویت کے تمام خطوں میں ہوا کے معیار کی نگرانی کے لیے اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ یو ایس انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی کی طرف سے منظور شدہ اپنے جدید آلات کے ذریعے ہیں ان کی چھان بین جاری رکھنے کا اعلان کیا۔

اسرائیل گولان کی پہاڑیوں پر یہودی بستیوں کی توسیع کا منصوبہ ترک کردے

برلن، 17 دسمبر۔ جرمنی نے بھی اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ گولان سے جڑے علاقے میں یہودی آبادکاری دوگنا کرنے کے لیے یہودی بستیوں کی تعمیر کا منصوبہ ختم کرے۔ یہ مطالبہ جرمنی نے پیر کے روز کیا ہے۔ اسرائیل نے دو روز پہلے ہی منظوری دی ہے کہ وہ اس علاقے میں یہودی بستیوں کی توسیع کا منصوبہ شروع کرے گا۔ یہ اسرائیلی منصوبہ بشار اقتدار کے خاتمے کے بعد سامنے لایا گیا ہے۔ بشار رجیم کے خاتمے کے بعد اپوزیشن کے جنگجوؤں کے اقتدار سنبھالنے سے اسرائیل شام پر مسلسل حملے کررہا ہے۔ اس نے گولان کی پہاڑیوں کے نزدیک بفرزون پر قبضہ کرکے اسرائیلی فوج تعینات کردی ہے اور اگلے منصوبوں پر عمل کررہا ہے۔ جرمنی کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا اسرائیل کا گولان پر یہودی بستیوں کی توسیع کا منصوبہ مکمل اور واضح طور پر بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ شامی علاقے پر اسرائیل کا قبضہ اسرائیل کو ناجائز قابض قوت بناتا ہے۔ ترجمان کرسچین ویگنر نے مزید کہا اس لیے جرمنی اپنے اتحادی اسرائیل سے کہتا ہے کہ وہ اتوار کے روز اعلان کردہ اپنے اس منصوبے کو ختم کرے۔

حوثیوں نے ابھی تک ہماری طاقت کا تجربہ نہیں کیا

تل ابیب، 17 دسمبر۔ یک بار پھر اسرائیلی وزیر خزانہ اور سیکورٹی حکومت کے رکن بیزلیل سموٹریچ نے حوثی گروپ کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایرانی محور میں واحد بازو ہیں جس نے ہمارے بازو کے وزن کا تجربہ نہیں کیا۔ میں سب کو انتظار کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ وزیر خزانہ نے پیر کے روز ایک اجلاس میں مزید کہا کہ چونکہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم ایک بازو بھی کٹا ہوا نہیں چھوڑیں گے۔ اس لیے میری تجویز ہے کہ ہر کوئی انتظار کرے۔ یہ بازو بھی ہمارے بازو کی طاقت کا تجربہ کرلے گا۔ یہ بات اس وقت سامنے آئی جب اسرائیلی فوج نے آج اعلان کیا کہ یمن سے داغے گئے میزائل کو روکنے کے بعد وسطی اسرائیل میں سائرن بج گئے ہیں۔ فوج نے ایک بیان میں کہا کہ یمن سے داغا گیا ایک میزائل اسرائیلی علاقے میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک لیا گیا۔ دریں اثنا میگن ڈیوڈ ایڈوم ایمبولینس سروس نے تصدیق کی ہے کہ اسے میزائل کے روکنے کے نتیجے میں کسی جانی نقصان کے بارے میں کوئی کال موصول نہیں ہوئی تھی۔ پیر کی صبح اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اسرائیلی بحریہ کے ایک جہاز کو بحیرہ روم میں یمن سے چھوڑے گئے ڈرون کا سامنا ہوا۔ ڈرون کو اسرائیلی حدود میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک لیا گیا۔ ایرانی حمایت یافتہ حوثی باغیوں نے غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس کے درمیان 14 ماہ سے زائد عرصے سے جاری جنگ کے دوران یمن سے اسرائیل کے خلاف حملے شروع کررکھے ہیں۔ حوثیوں کا دعویٰ ہے کہ ان کے یہ حملے فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے تناظر میں کیے جارہے ہیں۔ جولائی میں تل ابیب کو نشانہ بنانے والے حوثی ڈرون حملے کے نتیجے میں ایک اسرائیلی شہری مارا گیا تھا۔

یمن سے تل ابیب پر بیلسٹک میزائل حملہ، اسرائیل ایئرپورٹ بند

تل ابیب، 17 دسمبر (ہ س)۔ یمن سے میزائل داغے جانے کے بعد وسطی اسرائیل کے متعدد علاقوں میں سائرن بج گئے۔ العربیہ کے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ یمن سے تل ابیب اور وسطی اسرائیل کی جانب بیلسٹک میزائلوں کے داغے گئے ہیں۔ میزائل کی عارضی رکاوٹ کی وجہ سے تل ابیب ایئرپورٹ کو عارضی طور پر بند کردیا گیا ہے۔ قبل ازیں اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ اس نے یمن سے بحیرہ روم کے اوپر آنے والے ڈرون کو کامیابی سے مار گرایا تھا۔ اسرائیلی فوج کے بیان کے مطابق اسرائیلی بیڑے میں میزائل سے لیس کشتی نے ڈرون کو اسرائیلی حدود میں پہنچنے سے پہلے ہی روک دیا۔ اس واقعے کی وجہ سے کوئی سائرن بھی نہیں بجایا گیا۔ واضح رہے حماس کی جانب سے 7 اکتوبر 2023 کو کیے جانے والے غیر معمولی حملے کے بعد سے حوثی گروپ "انصار اللہ" ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے اسرائیل پر حملے کررہا ہے۔ حوثیوں نے بحیرہ احمر میں اسرائیلی بحری جہازوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی ہے۔ اس کے بعد اس نے آبنائے باب المندب کو عبور کرتے ہوئے اسرائیل کے اتحادیوں سے تعلق رکھنے والے بحری جہازوں کو شامل کرنے کی اپنی دھمکیوں کا دائرہ کار بڑھا دیا۔ امریکی قیادت میں اتحاد نے بحری حملوں کی وجہ سے یمن کے مختلف علاقوں میں حوثیوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے مہینوں تک جوابی کارروائیاں کی ہیں۔ واشنگٹن اور لندن کی مداخلت اور گزشتہ جنوری میں کشیدگی میں اضافہ ہونے کے بعد حوثی گروپ نے اعلان کیا کہ اب اس نے تمام امریکی اور برطانوی جہازوں کو اپنے فوجی اہداف میں شمار کرلیا ہے۔

شام سے منصوبہ بندی کرکے نہیں نکلا، بشار الاسد کا پہلا بیان

ماسکو، 17 دسمبر۔ اس ماہ کی آٹھ تاریخ کو اپنی حکومت کے زوال کے بعد بشار الاسد نے روس فرار ہونے کے بعد پہلا بیان دے دیا ہے۔ سابق شامی صدر سامنے آئے اور ملک سے اپنے نکلنے کے حالات کی وضاحت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں منصوبہ بندی کرکے شام سے نہیں نکلا ہوں۔ الاسد نے ٹیلی گرام اور ایکس پلیٹ فارم پر شامی پریزیڈنسی چینل کے ذریعہ شائع کردہ ایک بیان میں کہا کہ انہوں نے شام کو منصوبہ بند طریقے سے نہیں چھوڑا، جیسا کہ اس کی افواہ پھیلائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا میں 8 دسمبر کی صبح تک دمشق میں رہا اور اپنے کام جاری رکھے۔ پھر میں لڑائی جاری رکھنے کے لیے اس دن کے اوائل میں اللاذقیہ میں حمیمیم اڈے پر چلا گیا۔ لیکن جب میں اللاذقیہ پہنچا تو یہ واضح ہوگیا کہ دمشق میں فوج کی آخری پوزیشنیں بھی گر چکی ہیں اور فیلڈ میں فوج کی حالت ابتر ہوگئی ہے۔ پھر ڈرون حملوں کے بعد روس نے مجھے اڈہ چھوڑنے کو کہا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ان واقعات کے دوران سیاسی پناہ یا استعفیٰ کا مسئلہ ان کی طرف سے یا کسی شخص یا ادارے کی طرف سے نہیں اٹھایا گیا۔ بشار نے مزید کہا ریاست کے دہشت گردوں کے ہاتھوں میں آنے کے بعد کسی اہلکار کے عہدے پر رہنے کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ وہ کچھ بھی فراہم کرنے سے قاصر رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا جس نے بھی جنگ کے سالوں کے دوران اپنی سلامتی اور ملک کی سلامتی کے درمیان کسی ایک کے انتخاب سے انکار کیا تھا آج وہ ایسا نہیں کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ کبھی بھی عہدوں کی تلاش یا پیچھا نہیں کررہے تھے۔ یہ سابق صدر کا پہلا بیان ہے جس میں ان کی روانگی کے حالات کی وضاحت کی گئی ہے۔ یاد رہے ایک سے زیادہ شامی عہدیداروں کے ساتھ ساتھ سابق وزیر اعظم محمد غازی الجلالی نے بھی کہا ہے کہ بشار الاسد کسی کو بتائے بغیر وہاں سے چلے گئے تھے۔

پاکستان میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ

اسلام آباد، 17 دسمبر۔ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخواہ میں دریائے سندھ کے قریب گن نگر قرا قرم ہائی وے پر آج علی الصبح پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کے حملے میں دو پولیس اہلکار اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جاں بحق ہونے والوں میں ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور ایک ہیڈ کانسٹیبل شامل ہیں۔ اس حملے میں تین دیگر پولیس اہلکار زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر بٹگرام کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ ڈان اخبار کے مطابق پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ حملہ صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع شانگلہ کی تحصیل چکیسر کے علاقے گن نگر میں پولیس چیک پوسٹ پر کیا گیا۔ دہشت گردوں کے حملے میں دو پولیس اہلکار شہید، جب کہ تین زخمی ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ کالعدم دہشت گرد تنظیم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کی جانب سے 2022 میں حکومت کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے کو توڑنے کے بعد حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخواہ صوبوں میں دہشت گرد پولیس اور سیکیورٹی فورسز کو مسلسل نشانہ بنارہے ہیں۔ وزارت داخلہ کے مطابق گزشتہ 10 ماہ میں دہشت گردی کے 1566 واقعات ہوئے۔ ان میں سے 948 حملے صرف صوبہ خیبر پختونخواہ میں ہوئے۔ ان میں سے 924 فوجی اور افسر مارے گئے۔ شانگلہ کے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) کے ترجمان عمر رحمان کے مطابق گن نگر چیک پوسٹ پر حملے میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر محمد حسن آف الاپوری اور ہیڈ کانسٹیبل نثار احمد جاں بحق جب کہ تین کانسٹیبل زخمی ہوئے۔ رحمان نے کہا کہ چیک پوسٹ پر راکٹ لانچر اور دستی بم پھینکے گئے۔ جس کے باعث چیک پوسٹ کی دیواریں گر گئیں اور ایک کانسٹیبل نیچے دب گیا۔ زخمی پولیس اہلکاروں کو بٹگرام کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال لے جایا گیا۔

اقلیتوں کے حقوق لگاتار ہو رہے ہیں پامال

محض ایک دن منا کر بری نہیں ہو سکتیں حکومتیں: ایم. ڈبلیو. انصاری

بھارت میں مختلف مذاہب وثقافت کے لوگ رہتے ہیں۔ ہر ایک کی اپنی روایت وتہذیب ہوتی ہے جس پر عمل کرنے کی پوری آزادی بھارت کے آئین نے ہرشہری کو دی ہے پھر چاہے وہ اکثریت میں ہو یا اقلیت میں۔ آئین نے ہرشہری کو بنیادی حقوق دیے ہیں جنہیں چھینا نہیں جاسکتے ہیں۔ ۱۸ دسمبر کو پورے ملک میں اقلیتوں کے حقوق کا دن منایا جاتا ہے۔ جس پر اقلیتی برادریوں کی فلاح و بہبود، ان کے حقوق اور ان کے تحفظ کے لیے حکومت اور معاشرتی سطح پر آگاہی بڑھائی جاتی ہے۔ بھارت میں سبھی مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ جہاں مختلف اقلیتی معاشرے، جیسے مسلمان، عیسائی، سکھ، بدھسٹ، جینی، پارسی، اور دیگر اقلیتی اقوام موجود ہیں۔ ان اقلیتی برادریوں کو اپنے مذہبی، ثقافتی، اور سماجی حقوق کے تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ معاشرتی ترقی میں حصہ لے سکیں۔ ہر سال اقلیتوں کے حقوق کے دن کو منانے مقصد بھی یہی ہے کہ اقلیتی برادریوں کے ساتھ معاشرتی انصاف اور مساوات کا فروغ ہو۔ اس دن کو منانے کا مقصد یہ ہے کہ اقلیتوں کے حقوق کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے اور انہیں اپنے حقوق کے بارے میں بتایا جائے اور انہیں ان کے پورے حقوق دیئے جائیں۔ بلا کسی تفریق کے تمام مذاہب و برادریوں کے ساتھ ساتھ اقلیتی برادریوں کو بھی یکساں حقوق ملے یہی اس دن کے منانے کا مقصد اصلی ہے۔ غور طلب ہے کہ جہاں ایک طرف پورے ملک میں اقلیتوں کے حقوق کا دن منایا جارہا ہے وہیں دوسری طرف ہمارے ملک کے اقلیتوں کا کیا حال ہے وہ کسی سے چھپا ہوا نہیں ہے۔ ملک میں جگہ جگہ تشدد ہو رہے ہیں۔

حکومت اقلیتی مسائل پر جاری کردہ رپورٹ کارڈ کا نوٹس لے: ایس علی

رانچی: عالمی یوم اقلیتی حقوق کے موقع پر آج 17 دسمبر 2024 کو رانچی کے مدرسہ اسلامیہ اپر بازار میں اقلیتوں سے متعلق امور پر اماپا تنظیم کے ذریعہ اقلیتی رپورٹ کارڈ 2024 جاری کیا گیا۔
اس موقع پر اقلیتی امور کے ماہر ایس علی نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اقلیتی برادریوں کے حقوق کا تحفظ کرے اور ان کے مذہب، ذات، زبان اور ثقافتی روایات کے تحفظ کو یقینی بنائے۔
لیکن پچھلے کچھ سالوں میں اقلیتوں کے حقوق پر مسلسل حملے ہو رہے ہیں لیکن مرکزی اور ریاستی حکومتیں خاموش ہیں۔
ایس علی نے کہا کہ مرکزی سطح پر عبادت گاہوں کے قانون 1991 کی مسلسل خلاف ورزی کرتے ہوئے اقلیتوں کے مذہبی مقامات کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ وقف بل 2024 کو وقف ایکٹ 1995 میں ترمیم کرنے کے لیے لایا گیا ہے جس کا مقصد باپ دادا کی دی گئی وقف جائیداد کو چھیننا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جھارکھنڈ میں اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے انصاف کے حقوق سے متعلق بہت سے معاملات پھنسے ہوئے ہیں۔ 10 جون 2022 کو رانچی فائرنگ میں انصاف فراہم کرنے، موب لنچنگ قانون بنانے، پرائمری مڈل میں اردو مدد کے 3712 اساتذہ کو بحال کرنے کے لیے۔ اسکول اقلیتی کمیشن کے حکم نمبر 174/2015 کے مطابق 543 اردو اسکول جن کا اسٹیٹس چھین لیا گیا ہے بحال کیا جائے، مدرسہ عالم فاضل کی ڈگری امتحان کے لیے یونیورسٹی قائم کرنا، اقلیتی اکثریتی علاقوں میں +2 اسکول قائم کرنا، اقلیتوں کے بجٹ میں اضافہ، اقلیتی طلباء کو پری میٹرک اسکالرشپ دینا، اقلیتی نوجوانوں کو ہنرمند تربیت فراہم کرنے کی اسکیم، یو پی ایس سی، جے پی ایس سی، جے ایس سی اے کے لیے اقلیتی کوچنگ انسٹی ٹیوٹ شروع کرنا، اقلیتی ڈائریکٹوریٹ کا قیام، بنکروں اور ٹیلرنگ کے پیشے سے وابستہ اقلیتوں کو سرکاری کام مختص کرنا، اقلیتی بے زمینوں کو زمین الاٹ کرنا، اقلیتی کسانوں کے لیے اسکیم شروع کرنا، اقلیتی ٹھیکیداروں اور سپلائرز کو کام مختص کرنا، یوپی اور ایم پی کے خطوط پر بھینسوں کو ذبح کرنے کی اجازت دینے جیسے کئی معاملات زیر التوا ہیں۔ اس موقع پر جھارکھنڈ اسٹوڈنٹس یونین کے اقبال خان، مو حیدر، ایس انصاری، پرویز عالم، شبیر عالم نفیسہ پروین، نور جہاں اور دیگر موجود تھے۔

عوامی شکایات کے ازالے کیلئے پروگرام آج

آئی جی، ڈی آئی جی اور کمانڈنٹ مانیٹرنگ کیلئے تعینات

رانچی: جھارکھنڈ پولیس کل (18 دسمبر) کو ریاست کے تمام اضلاع میں عوامی شکایات کے ازالے کا پروگرام منعقد کرے گی۔ یہ پروگرام ڈی جی پی انوراگ گپتا کی ہدایت پر شروع کیا گیا ہے۔ عوامی شکایات کے ازالے کے پروگرام میں 18 اہم مسائل پر عوام کے مسائل سنے جائیں گے اور ان کی مدد کی جائے گی۔ جھارکھنڈ پولیس ہیڈکوارٹر نے پروگرام کی نگرانی کے لیے 23 اضلاع میں 23 آئی جی، ڈی آئی جی اور کمانڈنٹ رینک کے افسران کو تعینات کیا ہے۔ تعینات افسر کو یہ دیکھنا چاہیے کہ آیا عوامی شکایات کے ازالے کے پروگرام سے متعلق رہنما خطوط پر عمل کیا جا رہا ہے یا نہیں، کیا عام لوگوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کا صحیح طریقے سے ازالہ ہو رہا ہے یا نہیں، اور آیا پولیس افسران اور اہلکاروں کے خلاف بدتمیزی سے متعلق موصول ہونے والی شکایات ہم اس بات کی نگرانی کریں گے کہ آیا قواعد کے مطابق کارروائی کی جارہی ہے یا نہیں، پولیس کا عام لوگوں کے ساتھ برتاؤ قابل احترام ہے یا نہیں اور آیا ضلع کے ایس پی کو موصول ہونے والی شکایات پر مناسب کارروائی ہو رہی ہے یا نہیں۔

مشترکہ مسابقتی امتحان 2016 کے نتیجے پر سماعت پوری

رانچی: جھارکھنڈ اسٹاف سلیکشن کمیشن (جے ایس ایس سی) گریجویٹ ٹرینڈ ٹیچر جوائنٹ مسابقتی امتحان کے اشتہار نمبر 21/2016 سے متعلق مینا کماری اور دیگر کی درخواست پر جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں ایک اہم سماعت ہوئی۔ ہائیکورٹ کے سنگل بنچ میں درخواست گزاروں کی جانب سے دلائل مکمل ہو گئے۔ درخواست گزاروں کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ بہت سے ایسے امیدواروں کو بھی تعینات کیا گیا ہے جن کے نمبر ذہنی منتخب امیدواروں سے کم تھے۔ سپریم کورٹ کے حکم پر صحیح طریقے سے عمل نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے میرٹ لسٹ میں بہت سی بے ضابطگیاں ہیں۔ بے ضابطگیوں کو عدالت میں پیش کیا گیا، استدعا کی گئی کہ درخواست گزاروں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ ایسی صورتحال میں ایک رکن پر مشتمل عدالتی کمیشن تشکیل دیا جائے جو جے ایس ایس سی کی میرٹ لسٹ اور امیدواروں کی ذاتی شکایات کی تحقیقات کرکے فیصلہ کرے۔ درخواست گزاروں کی جانب سے عدالت کو یہ بھی بتایا گیا کہ 3704 آسامیاں خالی ہیں۔ حکومت کا اسے سرنڈر کرنا غلط ہے۔
اس تناظر میں درخواست گزاروں کی جانب سے سپریم کورٹ کے متعدد فیصلے بھی دکھائے گئے۔ عدالت سے استدعا کی گئی کہ باقی خالی آسامیوں پر امیدواروں کو تعینات کیا جائے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ ایڈوکیٹ جنرل کی طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے وہ آج عدالت میں اپنا کیس پیش نہیں کر سکتے، اس لیے سماعت کے لیے دوسری تاریخ دی جائے جس پر عدالت نے صرف 3 جنوری 2025 کی تاریخ مقرر کی۔ ایڈووکیٹ جنرل کا موقف سننے کے لیے تاریخ مقرر کردی گئی ہے۔

ایکتا کمیٹی نے تیسری بار تقسیم کیا کمبل

غریب اور نادار لوگوں کی مدد کریں: غلام مصطفی

سماجی تنظیم بھارتیہ ایکتا کمیٹی کے زیر اہتمام آج منگل کو 70 ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر بانی صدر غلام مصطفی نے کہا کہ سردی بڑھ رہی ہے۔ ضرورت مندوں کو گرم رکھنے کے لیے ان لوگوں کی مدد کریں، انسانیت ہی سب سے بڑی بات ہے کہ بھارتیہ ایکتا کمیٹی سال بھر غریبوں کے لیے نیک کام کرتی رہتی ہے۔ اور مزید ایسا کرتے رہیں گے۔ جنرل سکریٹری بلند اختر نے بھارتیہ ایکتا کمیٹی کے کاموں کی تعریف کرتے ہوئے انہیں مبارک باد پیش کی۔

اقلیتوں کو متحد ہو کر اپنے حقوق کے لیے لڑنا پڑے گا

ہندوستان سمیت پوری دنیا میں ذات پات کی اقلیتوں کے لیے آزادی اور مساوات کے حق کو برقرار رکھنے اور اقلیتوں کے احترام کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ہر سال 18 دسمبر کو عالمی یوم اقلیتی حقوق کے طور پر منایا جاتا ہے۔ کو درپیش چیلنجز اور مسائل پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ 1992 میں اقوام متحدہ کی جانب سے 18 دسمبر کو عالمی یوم اقلیتی حقوق کے طور پر منانے کا اعلان کیا گیا تھا، اقوام متحدہ کی تعریف کے مطابق ایسی کمیونٹی جس کا سماجی، اقتصادی اور سیاسی لحاظ سے کوئی اثر و رسوخ نہ ہو اور جس کی آبادی کم ہو وہ کہلائے گی۔ اقلیت اقوام متحدہ کے مطابق جس ملک کی اقلیتیں خوش نہ ہوں وہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 29، 30، 350 اے اور 350 بی میں اقلیت کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ ان سب باتوں کو جاننے کے بعد کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آج ہندوستان میں اقلیتیں خوش ہیں، کیا آئین کے آرٹیکلز میں ہمیں جو حقوق دیے گئے ہیں، ان پر عمل کیا جا رہا ہے، تو پھر ہم سب اقلیتوں کو متحد ہو کر اپنے حقوق کے لیے لڑنا پڑے گا۔

ارون ایکا کے خلاف لوک پال میں شکایت درج

رانچی: ای ڈی نے سابق ہوم سکریٹری راجیو ارون ایکا کے خلاف لوک پال سے شکایت کی ہے۔ ای ڈی نے 10 دسمبر کو لوک پال کو خط لکھ کر ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر کے خلاف اب تک کی جانچ میں پائے گئے حقائق کے بارے میں جانکاری دی ہے۔ ای ڈی نے بتایا ہے کہ جھارکھنڈ میں منریگا گھوٹالہ اور پتھر کی غیر قانونی کانکنی معاملے کی تحقیقات کے دوران 24 مئی 2022 کو سیاست دانوں اور نوکرشاہوں کے قریبی سرمایہ کار وشال چودھری کے احاطے کی تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران اس وقت کے ہوم سکریٹری راجیو ارون ایکا کا لنک ملا۔ جس کی بنیاد پر ای ڈی نے ایکا، ان کی بیوی، بہنوئی اور دیگر رشتہ داروں کے ٹھکانوں کی تلاشی لی تھی۔ ای ڈی نے ایکا اور اس کے خاندان کے افراد کی آمدنی اور سرمایہ کاری کے ذرائع کی بھی چھان بین کی تھی۔

مدینہ ٹریولز کے ذریعے 250 کا قافلہ عمرہ کیلئے روانہ

قاری صہیب احمد کی دعاؤں سے گروپ مدینہ روانہ

رانچی: قدم اٹھ رہے ہیں مدینے کی جانب، ستاروں سے میں راستہ پوچھ لوں گا۔ میرے مصطفیٰ کو تو سب جانتے ہیں، کسی سے بھی ان کا پتہ پوچھ لوں گا۔ جب یہ نعت قاری قرآن قاری صہیب احمد نے ایئرپورٹ پر پڑھی تو لوگ انکی آواز کے طرف دوڑ پڑے۔ موقع تھا 250 افراد کا ایک گروپ مدینہ ٹریولز کے ذریعے رانچی ایئرپورٹ سے جدہ کے لیے روانہ ہونے کا۔ جھارکھنڈ کے سب سے معتبر مدینہ ٹریولز کے مولانا الیاس مظاہری اور مولانا جوہر گریڈیہ کے قیادت میں عازمین کا ایک گروپ آج مکہ مدینہ کے لیے روانہ ہوا۔ بڑی تعداد میں لوگ زائرین عمرہ کو ان کے پرمسرت سفر پر رخصت کرنے پہنچے تھے۔ مولانا الیاس مظاہری نے کہا کہ مدینہ ٹریولز تمام عازمین کو 50 سے زائد مقامات پر زیارت، ساتھ ہی مکہ اور مدینہ کے 500 میٹر کے دائرے میں تمام عازمین کو 4 ستارہ ہوٹلوں میں ٹھہرایا جاتا ہے۔ تمام زائرین عمرہ کو لانڈری، میڈیکل وغیرہ سمیت تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ مولانا جوہر نے کہا کہ مدینہ ٹریولز کا اگلا گروپ جنوری میں جائے گا۔ آج کا گروپ قاری صہیب احمد، مولانا احمد حسین قاسمی کی دعاؤں کے ساتھ روانہ ہوا۔ قاری صہیب نے جھارکھنڈ، ملک اور دنیا کی خوشحالی اور ترقی کے لیے دعا کرائی۔ اس موقع پر مولانا جوہر، مولانا احمد حسین قاسمی کانکے، مولانا الیاس، مولانا مستقیم، محمد اسلام، مولانا شبیر، مولانا حیات سمیت سیکڑوں افراد موجود تھے۔

عالمی یوم حقوقِ اقلیت کے موقع پر پروگرام آج

رانچی: یوم حقوق اقلیت کے موقع پر 18 دسمبر 2024 کو دوپہر 12 بجے سے ایک عظیم الشان پروگرام کا انعقاد جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن اور جھارکھنڈ ریاستی سنی وقف بورڈ کے زیر اہتمام منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے کنوینر اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان نے بتایا کہ یہ پروگرام کڈرو واقع حج ہاؤس میں مورخہ 18 دسمبر 2024 بروز بدھ دوپہر 12 بجے سے اپنی شاندار تیاریوں کے ساتھ منعقد ہونے جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی اقلیتی فلاح وبہبود وآبی وسائل محکمہ کے وزیر جناب حفیظ الحسن ہوں گے۔ وہیں مہمان اعزازی کے طور پر صحت وخاندان فلاح محکمہ، عوامی نظام تقسیم وصارفین معاملے محکمہ و آفات منجمنٹ محکمہ کے وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری، راجیہ سبھا ممبر تیز چیئرمین جھارکھنڈ ریاستی سنی وقف بورڈ ڈاکٹر سرفراز احمد، زراعت، مویشی پروری وکوآپریٹو محکمہ کی وزیر محترمہ شلپی نیہا ترکی، راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر مہوا ماجی کے علاوہ دیگر کئی خصوصی مہمان تشریف لا رہے ہیں۔ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین حاجی ہدایت اللہ خان نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ اس تاریخ ساز تقریب میں کثیر تعداد میں شرکت فرما کر کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔

اسکول کی طالبات سے بدفعلی کے کیس میں چار پولیس اہلکار معطل

رانچی: اسکول کی لڑکیوں سے چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں آئی جی نے بڑی کارروائی کی ہے۔ کوتوالی تھانے کے ایک ایس آئی اور منشی اور مہیلا تھانے کے ایک ایس آئی اور منشی سمیت چار پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے۔ جن پولیس اہلکاروں کو معطل کیا گیا ان کے نام سناتن بیمبرم، اویناش کمار، ارمیلا کوریا اور اوشا کماری ہیں۔ آپ کو بتادیں کہ چھیڑ چھاڑ کرنے والا محمد فیروز حج اسکول کی طالبات کے ساتھ مسلسل چھیڑ چھاڑ کر رہا تھا۔ معاملہ سامنے آنے کے باوجود پولیس اہلکار اسے سنجیدگی سے نہیں لے رہے تھے جس کے بعد چھیڑ چھاڑ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے خود نوٹس لیا اور ایک اعلیٰ پولیس افسر کو تحقیقات کا حکم دیا۔

سرجنا چوک سے نابالغ طالب علم کا اغوا

جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں سرجنا چوک کے قریب واقع اپارٹمنٹ کے سامنے سے ایک 16 سالہ نابالغ لڑکی کو اغوا کر لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں نابالغ کے والد نے اتوار کو کوتوالی تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ایک اور معاملے میں کالج کی ایک طالبہ کے ساتھ بدتمیزی کی گئی۔ ملزمان بدمعاشوں نے لڑکی کے ساتھ زیادتی بھی کی۔ دکان کے سامنے سے طالب علم کا اغوا۔ والد نے درخواست میں کہا کہ اس کی بیوی سرجنا چوک کے قریب واقع جیولری کی دکان میں کام کرتی ہے۔ وہ 5 دسمبر کو والدین کی ملاقات کے لیے اپنی بیٹی کے ساتھ اسکول گئی تھی۔ ان کی بیٹی اپر بازار میں واقع ایک اسکول میں دسویں جماعت کی طالبہ ہے۔ والدین کی ملاقات کے بعد، اس کی بیوی اپنی بیٹی کو ساتھ لے کر اپنے کام کی جگہ پر چلی گئی۔ شام چھ بجے جب وہ کام کی جگہ سے باہر آئی تو اس کی بیٹی غائب تھی۔ والد نے بتایا کہ ان کی بیٹی ایک ماہ قبل لاپتہ ہوئی تھی جسے اس نے پلاموں سے برآمد کیا تھا۔ والد نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اسی لڑکے نے ان کی بیٹی کو اغوا کیا ہے۔ درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر پولیس نے کیس کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ بدمعاشوں نے طالبہ کے ساتھ زیادتی کی۔ ایک اور معاملے میں رانچی میں ایک بار پھر چھیڑ چھاڑ کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ اس بار یہ واقعہ سینٹ زیویئر کالج کے ایک طالب علم کے ساتھ پیش آیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ طالبہ کالج سے اپنے گھر جا رہی تھی۔

جھارکھنڈ میں اس ہفتے دوبارہ شدید سردی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے: محکمہ

رانچی: جھارکھنڈ کے باشندوں کو اس ہفتے دوبارہ شدید سردی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے مختلف اضلاع میں سردی کی لہر اور سرد ہواؤں کے حوالے سے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران راجدھانی رانچی سمیت پوری ریاست میں آسمان صاف رہا اور دھوپ سے لوگوں کو راحت ملی، لیکن اب مغربی ہواؤں کی وجہ سے سردی میں اضافہ ہونے والا ہے، جس کی وجہ سے کنکنی اور سردی کا اثر لہر زیادہ محسوس کی جائے گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق فی الحال جھارکھنڈ میں موسم کی کوئی بڑی تبدیلی نہیں ہے لیکن مغربی ہوائیں سردی کی لہر کا باعث بن سکتی ہیں۔ زرد الرٹ کے تحت ان اضلاع میں محتاط رہیں: ان اضلاع جیسے گڑھوا، پلامو، چترا، گملا، بوکارو، دھنباد، رام گڑھ، رانچی میں صبح اور شام کو ٹھنڈی ہوائیں چل سکتی ہیں جس کی وجہ سے درجہ حرارت مزید گر سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے مشورہ دیا ہے کہ ان علاقوں کے لوگ خاص طور پر گرم کپڑے پہنیں اور بچوں اور بوڑھوں کا خیال رکھیں۔ اپنے ضلع کا حال جانیں۔ دیوگھر، دھنباد، دمکا، گریڈیہ، گوڈا، جامتاڑا، پاکوڑ، صاحب گنج میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 9 ڈگری سیلسیس رہے گا۔ جبکہ کوڈرما، چترا، گڑھوا، لاتیہار، لوہردگا، پلامو میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 7 ڈگری سیلسیس رہے گا۔ اس کے علاوہ بوکارو، رام گڑھ، ہزاری باغ، رانچی، کھونٹی، گملا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 8 ڈگری سیلسیس رہے گا۔ جبکہ مشرقی اور مغربی سنگھ بھوم، سرائے کیلا کھرساواں، سمڈیگا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 7 ڈگری سیلسیس رہے گا۔